

صاحب مؤید فرماید کہ معنی اندھتن است و در قبیلہ معنی کشیدن آمدہ گوید کہ وزحاشیہ متفکر نہ  
باشد (انہی) مولف گوید کہ این صدر بدل آہنگیدن معنی نوشیدن جم  
و وجہ تبدیل کاف فارسی با جمیں عربی بہان باشد که بر لفظ (آنچج) بیان کردہ ایم دیگر ہر دو  
معانی مجاز آن (ناصر خسر و سل) خوب گفتہ پیش کن باہر کسی پنکیں بروان آہنجارو  
یعنی کیں پنجی مفضل پر آہنگیدن کنیم (اردو) (۱) پنیار (۲) کھینچا۔ (۳) دانا۔

**آنچھے** بروز آہنجہ بکیم عربی بحث این معنی خالص استعمال کردہ اند ولیکن درین حالت  
معنی دو مرآہ آہنجہ گذشتہ آنچھے فارسیان جم از آہن خام کہن سرد مراد است چنانکہ ناصر  
عربی رانغاری بدل کر دندا این تبدیل دوم گوید (۱) کہ از تریت و طبع بی جو نہ خواسته  
است زیرا چہ اصل این آہنگہ بود عربی دانمان در آتش سختہ نتوان ساختن چون آہن خاش  
فرس پر تبدیل کاف فارسی با جمیں عربی آہنجہ پر آہن سختہ بہان آہن باشد کہ تابش راؤ  
کردند چنانکہ بر لفظ آہنج بیان کردہ ایم و باقی فارسیان باشد (اردو) سرولوہا۔ بے آب لوہا۔  
این بکیم فارسی آہنجہ کر دند اردو دیکھو آہنجہ (۱) آہن خاۓ | د صطلاح (۲) بقول  
آہن خام استعمال۔ با صفات نون بروان با خای نقطہ دار بروز ن پا بر جائے  
آہنی کہ سرد و بی آب و تاب باشد۔ اگر خواہ کنایہ از اس پر شخ پر زور باشد صاحب  
کہ آہن خام را آب و سہم یا در گہداز پسید ناصری بتاید برہان فرماید کہ اس پر زور  
کنیم پاید کہ اور اگر کم کنیم۔ اگرچہ فارسیان خام اور غیرت است بقول صاحب بجر اس پر قرش

و پر زور و لقول رشیدی شمس و بہار و اندھے چنانا۔ لقول آصفیہ نہایت کہن اور  
جہاں گیری اسپر زور مولف گوید کہ خایی حکام کرنا ر آتش ۵) یا سود حمان ہو جو  
امر است از مصدر خاییدن که می آید و لقاعدہ لو بہے کے چے بھی تو چباون ہنست عشق  
فارسیان بعد آهن مرتب شده افادہ معنی فا کے قابل لب و دل ان مانگوں:

کند پس آهن خایی کنایہ از اسی باشد کہ بحایم آهن خود را دام خواستن | [ مصدر صبلی ]  
آهنین را بچا و دو بگند صاحب آنی می باشد از زیرہ پایی بی کار فرد ختن - و ملائی  
۶) آهن خاییدن | را فاکم کرده است عجم رسم است که حلوافروشان بقیت حلواعون

و بند آن آهن خایی را آورده - استعمال ان را نقد آهن ریز بای بی کار قبول می کند و  
درای آهن خایی از نظر مانگندشت و اگر ان مشتریان حلوا پارہ بای فعل اسپان وغیرہ  
مصدر را کنایہ از کار صعب کردن گیرم جاداً ر العوض حلوادون غشیت شمارند که پول نہ  
دارد و ) را نخواز و لقول آصفیہ اسکم نکر دست تی سود و بعوض ریز بای بیکار حلواد  
سرکش گھوڑا شوخ گھوڑا - وہ گھوڑا جو لگام می آید بخود فروشان و کن ہم این جو معاملات

کونہ مانے - رو کے نہ رکے (میر حسن ۵) می کند پس آهن خود را دام خواستن کنایہ  
نہ شرمی نہ گرمی نہ شب کو روہ نہ ہے کہنہ از ہمین است چنانکہ ظہوری گوید (۵) ہم  
لگک اور نہ نخواز و روہ ہوس ۵) نخ خی صبوحی دام خواہم آهن خود را ذکر نہیں  
زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس پر کون خزان از باوہ دو شینہ بر جو شمر پہ وہیں قسم  
سمنہ عروان کی عنان کیا پر ۳) لو بہے کے معاملات را فارسیان دا آهن کہنہ را بخوادون

لقت

هم گفتہ اندکہ می آیداردو (پرانا سالا دیکرو) چہرہ زرین او آہن دلان رائیماست پھو  
خردیکرنا۔ دکن میں کہتے ہیں یعنی سوئی اور پوتے کو یہ کہ از سند میر خسر و آہن دل (۲) یعنی توی  
والیان اپنے مال کی قیمت لفظی لینے کے حق دل و دلاور است نہ سخت دل و از کلام  
پرانے سالے کے لینے کو بہتر خیال کرتی ہیں۔ ہم تصدیق قول مایشو و ماسدی کہ از کلام  
اسی طرح (تعلی دیکر چنے لینا) بھی کہتے ہیں اس طوری یادتہ ایم۔ غصیدہ مغنى اقبال است لیکن  
فارسی مصدر کا لفظی ترجمہ (بے کار سامان کی کنایہ باشد از مشوقان (۳) نازک تری و  
سخت ولی بر توکشہ ختم پڑھن دلان حریتنا  
قبت لینا) ہے۔

**آہنداست** استعمال۔ باضافت ہے بائج می دہندہ و سند دیکر آہن دل بر آہن  
ہوڑ آہی کہ از نداست بر آید چنانکہ جامی گوید سرو کو فتن) می آید فارسیان ر آہنی دل، و  
(۴) حاش شب خجالت و آہنداست است (نگمل) سخت دل را گفتہ اندکہ می آیداردو  
ہرگز نبود حال کسی این چین ٹباہ پڑاردو (۵) و (۶) آہن دل۔ بقول امیر فارسی، اردو میں  
ستعل۔ سعک دل و سخت دل۔ مجاز اُخْتَم  
آہن دل (۷) (اصطلاح) بقول بہار را، و معشوق کے لئے (۸)، دلاور۔ بقول امیر فارسی

کنایہ از سخت دل باشد (میر خسر و آہن) مرکہ (فارسی) اردو میں ستعمل معنی بہادر۔ شجاع  
آہن دل وردو میں تن است نہیں (رہش جوان مرد) (سوز مل) نہیں کچھ سوز دل  
حاجت ولی جوش است (۹) (صابر) سہتا اس آہن دل کی خاطر میں فریب ایش  
صور اسرافیل باشد مردہ دل مانال اش (۱۰) کی تقریر کو گلگل کر کیا سمجھے پڑا تشن (۱۱) آہن

دلوں سے چشم کر فرم ہے خیال خام ذکر تا ہے این رامقناطیس گفتہ و لقبوں صاحب چاہ  
سپرخخل کو آب تبرکہ ان دل میں نگیت کے جذب آہن کند۔ صاحب شمس  
آہن دیگ استعمال۔ لقبوں صاحب فرمایکہ عرب این رامقناطیس گویندہ در  
انند بحوالہ ذمہنگ فرنگ دیک آہنی است ہند جو مکوچہ گویندہ در شرق قاسمہ است کہ عالم  
مولف گوید کہ آن دیگ کے در آن چیری پڑھوں اور خوبی میں ہاں خاصیت دہندا ہے  
بہ پزند بلکہ توپ بزرگ کے بہان گھلوہ بر قلعہ انداز و لقبوں موید مقناطیس و نیز ربانیہ آہن و  
دار وو آہنی توپ۔ توپ رمٹ دارق امر آن مولف گوید کہ تعریف برہان بہتر  
(۵) بلاے شب پھر ملئی نہیں پتیات از دیگران اپنے صاحب شمس بحوالہ شرف نامہ  
تو شہ است بہ خیال مقصودش ہاں پائے  
آہن ربان (اصطلاح) لقبوں صاحب بہان کے برہان در سخربیان ذکر شکر دہ و اپنے صاحب  
پنجم می قرشت نگیت کے فولاد و آہن پا موید ربانیہ آہن رامقناطیس جدا کروہ  
بجا بخود کشید گویند چون آب سیر و لعاب مقصودش جزین میں نباشد کہ مقناطیس  
دہن ناشتا دخون گو سند ما ده رابر آن بہان مصنوعی ہم صاحب موید کے در سخربیان  
جاد بہ آن بطرف می شو دلقبوں صاحب امر آن گفتہ اجمال بیان اوست کہ تحقیق  
سچر مقناطیس و آن نگیت کے آہن و فلان پسماں را بور طہ فلاط اندازو۔ او میخواهد کہ  
را بجا بخود کشید وہندہ ی چمک نامندیم  
و چون بعد لفظ آہن) امر است از روشن  
جیم فارسی و شدید میم صاحب ناصری ہم مرگب شدنا فادہ مسی

فائل کر دیگر بیچ و صائب ۵) پردہ خارج بہار و اندمر اوف آہن خامی مؤلف گوید  
اگردار گھلی این بوستان پا نوش این محنت کے خپیں بنا شد زیرا کہ فرق ہر دو از تعریف ہوئے  
سر آہن ربانی نشر است پاولہ ۵) ہر کہ ظاہر فارسیان آہن گک اسپ پر زور دا  
پیوند دبامل حق زمردان خداستہ آہن پیش بدمیں لحاظ لفتند کہ گک ولی او گویا مثل آہن  
با آہن ربان آہن ربان است پا (اردو) آہن است و آہن خاتی بحفت دہان است  
بقول امیر (فارسی) مذکر سنگ مقناطیس۔ (اردو) صاحب جامع اللغات نے اسکا  
چنگٹ پھر وہ پھر جو بے کو اپنی جانب بیچ لیتا،  
ذلک نسخہ ۵) خبر سنگ کو کیا میری گردن چھوٹ ہیں کہ فارسیون نے آہن گک قوی اور پر  
دے پڑ جو کہ ہوا آہن ربان طرح آہن چھوٹ جاندار گھوڑے کو کہا ہے۔

دے ذریل ۵) دل اڑکے آپ بھنتا آہن روی | اصطلاح - بقول بہار و  
التد رسے کے شذ آہن ربان کا جذب ہے مبنی آہن دل - سندی پیش نشد مؤلف  
گوید کہ آہن روی کسی باشد کہ سختی طبعیت ان  
تلفون کے جال میں ہے  
آہن رگ | اصطلاح - بقول صاحبہ قیادہ او پیدا باشد گویند کہ سیاہ چہرہ عموماً او  
برہان و بحر و شیدی و جہانگیری بفتح رای کہ حلقوٹ پشم او سیاہ باشد خصوصاً سخت دل  
بی نقطہ و سکون کاف فارسی کنایہ از اسپ باشد و عجیب نیست کہ ہمین است وجہ تسمیہ ای  
صاحب قوت و پر زور باشد صاحب ناصی و اللہ عالم (اردو) سخت دل سویکھو آہن  
گوید کہ اسپ پر زور و قوت و پر غیرت ہے آہن زیری | استعمال - حاصل بالصد

آہن رجیعن باشد) و باستعمال معاصرین عجم کا فاعل  
کہ در ان آہن تعالیٰ می ریزند ذکر این در فقرت باشد و فعل نیا یہ۔ صاحب بحیر فرماید کہ کاری  
ناصر الدین شاہ قاچار موجود است و صاحب  
و ارادہ کر دن کہ میجہہ مد اشتمہ باشد و فعل نیا یہ  
رہنمائی سہولت ہم این را نوشہ (اردو) وہ  
کار خانہ جس میں لو ہے کا سامان ڈھالتے ہیں تاکہ کاری کر دن کہ فائدہ نہ ہو و حاصلی نکند ان ظرفی  
آہن سامی | استعمال۔ بقول صاحب لفظ  
آنند بحوالہ فرنگ فرنگ سوہان را گویند مکونو بحیر آہن سرد پڑ و بقول رشیدی و سروی  
گوید کہ سامی امر است از ساییدن و تقاعدہ کار بیقا مده کر دن۔ سروی سندی پیش کند  
فارسیان بعد لفظ آہن مرکب شدہ افادہ (منہ ۵) چہ خوش داد دیوانہ اور اجواب  
فاعلی کند (اردو) سوہان بقول آصفیہ فرازی کہ چون نیت این ملکت مستدامہ پر ملتی  
اردو میں مستعمل۔ مذکور۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف آہن سرد کو فتن پڑ تو در باہم پوہنچی صحیح و شامل  
کرنے کا خارہ ادا کر لفظ (خفرت) ٹوٹی دست چنوں بہار گوید کہ کتابیہ از حرکت لغو و کار بیقا مده کر دن  
سے گزہیں زنجیر پانچ تو مری قسمت سے کیا سو (لفطرت ۵) تاکہی سجل مابردم تنخ توجہ دہ  
بھی جاما رہا پہ مولف کہتا ہے کہ سوہان صرف آہن سرد کسی چند بکوبیدہ بر بار پڑ (صاحب ۵)  
لو ہے اور لکڑی کے گھنسنے اور صاف کرنے در کوفتن آہن سرد است کشا دش پڑور سینہ  
محصول نہیں ہے۔

**آہن سرد کو فتن** ( مصدر حصل لاحی) گوید کہ این مراد ف (آہن افسردہ کو فتن) ا

کہ گذشت و ما حقیقت این را ہما نجا بیان کر دیں سنجنہ پوپت و مراجعت نہ اس سلسلہ نکشید صراحتاً ایم۔ تحقیق مارک، معنی چھماں زدن ہم آمدہ ہفت قلم ہم این را بہمن معنی آور دہ صفا چنانکہ مظہر جانجاں آور دہ (۲۵) از دل مؤید ہم بحوالہ اوات نقل این کردہ مامی گوئیم سنگیت آخراً تی خواہ کشیدہ آہن سردی کہ کہ سنجنہ قول برہان پاؤ شاہی بود چون فارسیان می کو ہم بی تاثیر نہیں پہنچنے محققین معاصر کسی رامطلق العنان وغیر محتاط نہیں این مقولہ برآئند کہ درین شعر استعمال این مصدر معنی سمجھ او استعمال کنند (اردو) سیاست کا مذکور ہے ایم۔ بعض محققین معاصر کسی رامطلق العنان وغیر محتاط نہیں این مقولہ حقیقی است (اردو) دیکھو آہن افسروہ نہیں چکھا ہے "کسی غیر محتاط او رامطلق العنان شخص کی نسبت کہ سکتے ہیں۔ دکن میں کو فتن (۲۶) چھماں جہاڑنا۔

آہن سردی کو بدی ( مثل ) صاحبان شاہی میے ہی موقع پر کہتے ہیں یہ کوتولی کا مزا فارسی و خزینہ ذکر این محسر نوں کردہ ازتعی و محلہ کل نہیں چکھا ہے " چونچل گوڑے کی ہوا نہیں چکھا ای ساکت اند مولف گوید کہ این مثل شہق شاہی ہے یہ چونکہ دالسلطنت حیدر آباد کا مصدر از مصدر اصطلاحی گذشتہ فارسیان چون کسی محسر محلہ چکل گوڑہ میں ہے لہذا یہ مقولہ رامصروف بالغوی نتیجہ می نہیں این مثل مخصوص ہے۔

راز نہیں (اردو) اوقات ضائع کرتا ہے آہن عصب اصطلاح۔ بقول پہاروا ہوا نہیں میں بذرک تانہ ہے۔

ائند مراد ف آہن خاہی۔ سندھی پیش نشہ آہن سنجنہ خورا ( مقولہ ) باضافت نوں صاحب و دیگر کسی ذکر این نکر دی۔ عصب لغت عربیت ذکر این کردہ گوید کہ ای زخم سنجنہ خورا و بیست بفتحتین معنی پی و آن پیزیریت سفید کہ حس

**و حرکت و مضبوطی و عضادان است و در تخت** بر لفظ آهن باشد بخیال ما تخفیض درست و صریح نوشته که معنی پی (اجماع عصبه) مطلع شد که عصب جمع الجمیع باشد و آهن عصب می خود و بر لفظ آهنین کرسی بعض محققین (۱) معنی کسی که عصا ب او مثل آهن قوی باشد (۲) بقول امیر رہندی (منگر- سدان- لوے دار مطلق اسناد این پر آہوم سنن) می آید. (۳) بقول امیر رہندی از اس پتی قوی ذر و رکھ کر گھڑتے ہیں -

**آهن کش** | اصطلاح - بقول صاحب مضبوط ہون (۲) قوی اور زوردار گھوڑا **آهن کرسی** | اصطلاح - بقول صاحب اسناد بحوالہ فرنگ فرنگ ہمان آهن ربا که ناصری و شمس کنایہ از سدان آہنگری باشد کذشت را تھی (مخفی مبادر کش مصنفہ است مولف گوید کہ آهن گران آهن را برین از مصدر کشیدن و بعد لفظ آهن مرکب شده بتعاقب افکم کرده درست کنندہ از بخاست که فارسی فارسیان افادہ معنی فاعل کرد یعنی کشیدہ آهن این آهن کرسی گفتند مخفی مبادر کشی بالضم که مقناطیس باشد اردو (۳) رکھو آهن ربا لغت عربی است معنی تخت کو حک کر کذا (۱) آهن کہنہ را بخواه ادن | مصدر فی المتنب فارسیان بکری خود استعمال اصطلاحی یعنی چیری کہ بخار خود نبی آید آزرا کرده اند عجیب است که صاحبان لغت آهن بکسی دادن و عوض آن از جنس مفید گرفتن آله را بآہنگران مخصوص کرده اند و خیال شد باشد چنانکہ در ایران آهن کہنہ را بدیل حلوا

به حلوافوش می دهند و در گون ایزدای فعل غیر میگیرند و از همان شعر ملاضیا رالدین سندھار که  
که بسیار باشد به نخود پزدرو عوض قیمت نخود برایان بر بنبر (۱) گذشت مولف گوید که حق نمی کشاند  
می دهند و همچنین زمان دکن زمان سوزن که این چه قسم تصرف است حقیقت همانقدر  
در شتر فروش را عوض قیمت چیزی که ازو که با بر بنبر (۱) ذکرش کرد و ایم البته این قدر  
خرید کرد و باشد ریزه های زری وزركش و شنیده ایم که عاصرین زبان و آن چون فروشند  
زلفبت کهنه می سپرند. ملاضیا رالدین طاہر چیزی را عوض زرنقد طالب اشیامی کهنه می  
گویند که آهن کهنه بخلوامی و همچنین ملاضیا را  
کهنه را بخلواده پا صاحب خزینه الا مشال. طاہر حصینه امر از همین مصدر بحسب موقع و  
(۲) آهن کهنه را بخلواده ارشل قرار دارد ضرورت خود استعمال کرد و است آهان مثل  
از معنی و محل استعمال ساخت مولف گوید که مخصوص حصینه امر نیست یا مخصوصیت به نه  
از همان مصدر رج طلاحی شتقت باشد که بر بنبر (۱) محسنه ندارد چنانکه صاحب خزینه و بهار  
گذشت و بهار کرد. نوشته قائل (اردو) بے کار چیز و ن کوسی  
رسان) آهن کهنه را بخلواده نمی چیز کے عوض می دنیا. پرانے فعل دیگر بخوبی  
که ای آهن کهنه را میدهند و در عوض آن جلوا چنے لینا. پرانا گو ٹاؤ یک سامان طلوب خردگز نما.  
آن چنگ ابروزن آن چنگ لغت فرس است و سپیر که محقق ماذد است بتعابله این شاهد  
فارسی کرد و بخیال ما این مرکب است از (آه) و (چنگ) چون بخار آه از سینه بلند شود و آن  
دهن برآید آه و از می لطیف و نازک پیدا شود و این صدای برآمدن آه است و این

و لیکن چون ہوا خراج آہ از سقف و ہن مددگیر نہ کواز شلبند شود فارسیان سقف ہن را زنگ بفتح اول و سکون ثانی گفتہ اند پس (آہ) وزنگ بر امرگ کر دہ (آنگ) بر دہ باشد معنی صدای کہ بعد سقف و ہان بلند شود مخفی مہا و کہ بقول شکرپیر (آنگ) بکاف تمازی لغت سکرت است معنی رسوم روزانہ مہبی ہنود (تھی) مامی گوئیم کہ مراد از رسوم روزانہ پریش باشد و این سلم است کہ آنگ موسیقی داخل ہر قسم عبادت انخاست پس باشد کہ ہوا ت موسیقی را کہ در پریش بلند می شود آنگ نام کر دہ باشد و مجاز ارسوم روزانہ مہبی را آنگ گفتہ باشد و محی نیست کہ فارسیان کاف تمازی را بکاف فارسی بدل کر دہ آنگ کر دند۔ تعریف اول اللذگرا تویی واصح معلوم مشود تیز لفظ آنکار و ہانگ در سکرت وہندی معنی آواز و نعرہ و شور و غوغاء آمد کہذا افی اتساطع اپس بعد نیست کہ این ہم در ماحصل تعلق دار و فارسیان آئیج را مبدل و مراد ف آنگ گفتہ امکہ گدشت آنگ بقول جناب تحقیق معانی متعددہ درود پتھریتیں (۱) معنی حقیقی صوت و آواز است در سالک (۲) درین تحقیق کہ زمگی از وفا نیست پتھریتہ بوندار و مبلل آنگ پڑو جید (۳) آنگ مش باختہ گل زنگ خوش پتھریل ول سوختہ آنگ خوش (اردو) دیکھو آواز بولی موتث۔ (۴) بقول صاحب برہان وجامع و سروری و شمس موزوی ساز و آواز باشد صاحب چنانگیری بین معنی ہارسیف اس فنگ نہ آور دہ (۵) ہر شی زاویہ مدح گہر پار تو بادش روشن از شمع رخ مطرب ناہید آنگ پتھریل (۶) ہرخمن کز پر دہ تسلیم خارج گھل کندہ نا طالع تر ز آنگ دف بی چہرستہ ہو اورستہ ہم بین معنی از کلام سالک درجید

سند پیش می کند کہ بالا لگدشت ولقبول و ارستہ و بھار از مقامات سرو د مقامی و صاحب پہلے  
گوید کہ آواز یکہ داخل نغمات موسیقی است ولقبول موئیہ آواز زم کہ در پردہ سرو د باشد  
(محمد قلی سلیمانی) و آواز جگر مزفر مہنگ بہا درود این نغمہ مذکور آهنگ برآ درود پیغمبر  
بلخی (۵) کی ر آهنگ عشق بیردن است چنانکہ زار دل بجانوں است (اردو) دھو  
آواز اور آهنگ بھی معنی آواز متعلق ہے (مونث) (نماخ) (۵) انہوں نے صحیح شب دل  
آپ سنکر زفر سہ پنام رکھا چند ہٹنے مرغ خوش آهنگ کا ہے ولقبول امیر آهنگ (فارسی)  
اردو میں متعلق معنی ال آپ نغمہ (اثاث) رہنے ہوش کچھ باقی اسے بھی بہ نہیں ہے  
یہی آهنگ ای مطلب پسڑک اور چھڑکے جا پڑوں (۵) ذوق مستی سے ہے ہے ہاؤں  
چمن میں تقاص پشوں آهنگ سے ہے سرو پر قمری قول پا (اختر) (۵) موندانہ  
لبیں اب جپ ہوش بدل پتھری آهنگ بے ہنگام سن لی ڈرگ لقبول صاحب  
ا صفتیہ (ہندی) نگر آواز کی سوزوں حکماء ہند کے نزدیک راگ اس آواز کا نام  
جو کئی سروں سے مرکب ہو کر ایک خاص صورت پیدا کرے جس کے چھ اقسام ہیں  
اور ہر ایک راگ کے متعلق پانچ پانچ راگنیاں۔

(۶) آهنگ - لقبول بہان وجامع در شیدی و بھار آوازی کہ در اول خوانندگی و  
گویندگی برکشید صاحب ناصری ذکر این کردہ بخیال ما این مجاز است و مخصوص بہ مقابلہ  
تعیجم معنی اول و آرستہ این را کوک موافق گوید و از کلام شافی تخلو سند چوید (۵) دی کہ  
در قصص آمد ندار باب ذوق از آہ من چنانکہ آهنگ با شعار سور زنگیز پو د پا صاحب و دی

بہمین معنی سندھنہ فارسی میں کند (۵) چوزہرہ وقت صبور از افق بیاز و خنگ پو  
ازمانہ تیرکند نالہ مرا آہنگ پو ہمارا وارستہ شق و مانند شما نی را متعلق پو معنی اوں گیر پھر زیر  
ماز (آہنگ) آوازی ہم باشد کہ یک کس برائی اتحاد آواز ہای متعددہ در وسط اسر و دنخواہ  
کشہ معاصرین زباندان لقصیدیں این می کند و سدا اول مناسب تر است برائی ہمین معنی  
دارد و دیکھو لفظ آنچ کے پانچوین معنی رجوا سی کا مبدل ہے)

(۶) آہنگ - بقول برہان و جامع و سروری و مؤید و پہلوی و رشیدی و حمس و بہا  
و چنانگیری معنی قصد و ارادہ و توجہ و عزم - صاحب ناصری ہمربان برہان و آنچ را بدین  
معنی مراد ف آہنگ گفتہ بنجال ما این مجاز معنی اول است زیرا کہ قصد و عزم و توجہ پیری  
حرکتی است داخلی ہچھاؤ از کہ تابخارج میرسد - مخفی مباوکہ (آنچ) ہمین معنی مبدل آہنگ  
گذشتہ است (ظہوری ۶) شہر زنگہ ملامت ماست پو غیر آہنگ دشت و درچہ علاج  
(اردو) آہنگ بقول امیر (فارسی) اردو میں مستعمل معنی قصد و ارادہ - بقول صاحب  
رسالہ (ذکر) (نہیر ۷) زندان میں جو بڑھپنے کے آہنگ ہوئے پو کپڑے بھی ہم سے  
غازہم خنگ ہوئے (سودا ۸) ہوئی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تک پو کیا اس نے  
ہوا کھانے کا آہنگ پو (درود ۹) ہر دم دل بیتاب مراد رکھے ہے پو جون لغتہ  
آنے کا آہنگ ہوا پو -

(۱۰) آہنگ - بقول برہان و جامع معنی ثابت و تجلیں - دیگر سی ذکر این نکر دو بر لفظ  
آنچ کہ مبدل آہنگ است صاحبان برہان و جامع ہم ذکر این نکر دہ اندھیفست

کے سندے ہم از لفظ مانگ دشت بائی حال اینہم مجاز باشد (اردو و تجمیل) بقول صاحب آصفی (عربی) اسم موت - جلدی - نتابی - محبت کسی کام میں اس کا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا مسرور ہے) نہ کرتے وہ قیامت کا جو عدد ہے تو مر نے میں نہ یا ان تجمیل ہوتی ہے (۷) آہنگ - بقول بہان و جامع ورشیدی و شمس وہاں معنی خمیدگی طاق و ایوان مثال آن کہ جاسطلاح بنایاں لنکہ گوپنے صاحب ناصری آہنگ را بدین معنی مراد ف آنچھے گفت کہ آنچھے مبدل آہنگ است - صاحب چہانگیری از خواجہ رفع الدین لبانی سند آردو (۸) جلالت اربلک پر صدر نشینید ہٹکتے گرد و طاق پہر را آہنگ ہے صاحب سروری گوید کہ معنی یک نوع غارت در از کہ طاق آزا خمیدگی باشد بعری ارج گویند و خمیدگی طاق ایوان ہم - مؤلف گوید کہ این ہم مجاز باشد از معنی حقیقی کہ آزاد است زیارہ آواز بلندی شود و طاق و ایوان ہم و این کلیہ مسلکہ باشد کہ چریک پلند مشود خمیدہ میکنند و اگر آہنگ کا بین معنی اسم جامد گیر ہم و تلاش مأخذ شکنیم جا و اردو کہ این راز (اسپکلر) و را آہنگواری تعلقی پیدا کنیم کہ اول نہ بان سنسکرت معنی عز و رُتکبر و دو مر معنی گردن کش و سکبر است (کذا فی الاساطع) عجیب نیست کہ بجا طمعنی گردن کشی فارسیان آہنگ را باری طاق ایوان از ہمین لفظ گرفتہ باشد تلاش مایش ازین کارتنی کند و اسے اعلم (اردو) دیکھو لفظ آنچھے کی آٹھویں معنی -

(۹) آہنگ - بقول بہان و جامع و چہانگیری و سروری ورشیدی و شمس وہاں کا صفحہ دو حصہ و امثال آن - صاحب ناصری درین معنی این را مراد ف آنچھے نوشہ کمال

(۵) زینوای جائی رسیدہ ام کہ مراد مسافتی است ز آہنگ صفتہ تا پر وہ پ مؤلف گوئے  
کہ شک نیست کہ این مجاز معنی حقیقی یعنی آواز است و آواز از کنارہ وہن یعنی لب می برآید۔ پس  
فارسیان مجاز آلب ہر چیز را آہنگ گفتہ می باشیت کہ چیزی را آہنگ گویند کہ از کنارہ  
لپند شود یا فروزید راردو) و کیھول فقط آہنج کے ساتوں معنی جس پکنا رہ حوض کا ذکر کی  
مگر مجاز اتفعیم بیان فارسی ہر چیز کا کنارہ اس کا ترجیح ہے۔

(۶) آہنگ۔ بقول برہان وجامع و چہانگیری و سودری و رشیدی و شمس معنی طرز درو  
وقا عده و قانون صاحب ناصری این را بین معنی مرادف آہنج گوید۔ (سراج حکاک  
۷) چہ بد کرد می تو اسی شوخ بد ہر کہ مخوذ نہم بین آہنگ واری پ صاحب رشیدی گوید کہ  
در معنی طرز۔ محل تماں۔ مامی گوئیم کہ الفاق اہل لغت است و این مجاز باشد از معنی دو صور کہ  
موزوںی ساز و آواز گذشت و سند این برآہنگ داون و آہنگ ہشتہن ہم می آیدار وو  
و کیھول فقط آلب کی چوتھی معنی۔

(۸) آہنگ۔ بقول برہان وجامع و چہانگیری و شمس معنی صفتہ مردمان وجانوران  
صاحب ناصری این را بین معنی مرادف آہنج گفتہ کہ گذشت ر حکیم از رقی (۵) ہن  
پسکراز میدگر گبلانہ پر وزیر و توز اہنگ لشکر پ صاحب رشیدی گوید کہ معنی رستہ و صفت  
خطاست مامی گوئیم کہ درین شعر معنی آہنگ تصد وارادہ ہم تو ان گرفت مخفی مبارکہ انہم  
مجاز باشد از معنی حقیقی کہ آواز است ولیکن نسبتی و حقیقی و مجاز قائم نہیں شود اگر این را مجازی  
دو صور کیہم جادا رکھ کہ آہنگ تو الان کہ وہ غانگ گویندگی یا القبول بالضمون سرو دمی کشند۔ طول

و صفت مرد مان و جانور ان چشم طولی دارد واضح باد که ہانک و نہ کار پر رہندی و نسلکت آواز و نعرہ و شور و غوغاء اگو منہ کندہ افی الساطع و ما ذکر این بر ماخذ آہنگ چشم کردہ ایم شور و غوغاء متبیہ صفت انبوہ مرد مان و جانور ان باشد و انعدام علم دار و و ) دیکھو لفظ آہنگ کے بارہ مہین معنی -

(۱۰) آہنگ - بقول بہان و جامع ماضی کشیدن باشد یعنی کشید - صاحب چہانگیری با تفاوت برہان گوید کہ آہنگیدن معنی کشیدن ہست مای گونیم کہ تسلیح برہان است زیرا کہ مای کشیدن کشید است و اگر بقول صاحب چہانگیری آہنگیدن را معنی کشیدن چشم گیر یعنی تسلیح است کہ آہنگ را معنی آہنگیدن قرار دادا خصیش آہنگید است با الجملہ دیگر کسی ذکر این نکرد و متبیہ بے غوری هر دو محققین بیش نباشد -

(۱۱) آہنگ - بقول بہان و جامع و چہانگیری و سروی و شمس معنی طولیہ و شترخانہ و پاگلگانہ و عمارت و راز و طولانی و مقام و مکان حیوانات و بقول ناصری در شیدی و بہار پوش و سقون کہ بہ روش خردشہ و ستم باشد و بھین معنی این را مراد ف آہنگ گوید بنجیاں مامیرید کہ این چشم مجاز بابت بصراحتی کہ بمعنی شتم گذشت (اردو) دیکھو لفظ آہنگ کے نوین معنی -

(۱۲) آہنگ - بقول صاحب ناصری معنی کشش و کشیدن در مراد ف آہنگ کہ مبدل آہنگ است) صاحب رشیدی و بہار بمعنی کشش قانع - صاحب شمس گوید کہ معنی کشیدن چشم ہمدہ مؤلف گوید کہ معنی کشش قابل تسلیم است کہ آہنگ حاصل بال مصدر آہنگیدن اما آساق ناصری و شمس است کہ این را معنی کشیدن نوشت دار و ف دیکھو آہنگ کے پہلے معنی

(۳۱) آہنگ و بقول صاحب سروری در شیده بہار مبنی کشیده و امر کشیدن نیز مؤلف گوید که مجرداً آہنگ بمعنی کشیده نیست و آہنگ امر کشیدن نباشد بلکه آہنگ امر است از آہنگیدن معنی کشید و هرگاه بعد این مرکب شود تقادعه فارسیان افاده معنی قابل کند. چنانکه تبع آہنگ که کشیده تبع از نیام پاشد و این هر دو معنی باکشیدن هم خصوص نباشد بلکه بر کل معانی آہنگیدن شامل باشد که تحقیق مکثش بجا ای خود آید اردو (میخپنا اور قصد کرنا کہ امر کشید قصد کر).

**آہنگ آراؤن** استعمال - معنی قصد (۲) آہنگ کا و بہان و بحروف جامع و اراده کردن است بہار بلفظ آہنگ نیقدر سروری نمبر (۲)، باکاف فارسی بالف صراحت کرده است که بالفظ کردن معنی قصد کشیده و بوازد دو معنی آهنگ جفت است. کردن می آی (حکیم زلایی س) بیاتا سوی و (که گذشت) و آن آهنگی باشد که بدان زمین آریم آہنگ که دول غنیم و دیده تگ و جان را شیار کشید صاحب چهانگیری گوید که این تگ پا (اردو) آہنگ کرنا - اراده کرنا (میخپنا کا و آهنگ کو نیز صاحب شش ذکر هر دو نقط آہنگی میسری معنی جس پاکی سند ہے بیک معنی کرده صاحب موئید گوید کہ سپاٹ (تائیخ س) ہے بیان زدیک و اے مجھ سے و سپاڑ آهنگ جفت را گوئید کذا فی البرهان اگر واقع نہیں پیر شہرے نے کیا ہے صاحب شش بھیں معنی ذکر نمبر (۱) کرده کہ بنچال مخفف نمبر (۲)، باشد مؤلف گوئید اب اراده دور کا پ

**(۱) آہنگ** بطلاق - بقول صاحب آهنگ کا مرکب است از لفظ آهنگ (ولگا)

و گا و در فارسی معنی ثور و صراحی و طرفی باشد نمکه کردن فن نمکه را موش کردن میلین هست سناین پر که بصورت گا و سازند و مبارز و دلیر ما ہم معنی حقیقی لقطا آہنگ از کلام ظاہر حیدر گذشت  
گفتہ اند رکذا فی البرهان) پس (آہن گاو) (اردو) میں کافی نمک کرنا یعنی خاموش رہنا  
آہنی باشد کہ پائیں چوب قلبہ نصیب شکنند و آہنگ باش استعمال۔ این تحقیق ہست از رہا آہنگ

قلبہ را گا و ان می کشند ولکن در بلاد عجم این کار باشیدن کم معنی خبردار و اتفاق از موزوںی ساز فاؤن  
اکثر از اسپان و خران می گیرند و در پورپ بوون و باش امر است از مصدر باشیدن جس آہنگ با  
عموماً با اسپان و در ہند قلبہ رانی اکثر پدر یعیہ یعنی با آہنگ باش یعنی موزوںی ساز و آواز را گھمدا شد  
گا و ان می شود و کم کم با گا و پشاں زخم۔ ما (ظہوری ۷۵) بی ہولی گز نہ قص بقراران میکنی پختہ  
برخلاف جملہ اہل لغت (آہن کاو) راجحا ارز و مندی نہال آہنگ باش پا بعض معاصرین باندا  
مازی خیال می کنیم زیرا کہ کاویدن در فارسی گوئید که (۲۰) آہنگ باش توں باشد زیرا کہ باش لغت  
معنی کندیدن آمدہ پس (آہن گاو) آہنی با تکی یعنی سرو سردار است (اردو) (۱) نمہ سو و اقوف  
کہ ذریعہ کندیدی گی زمین است و ہم یعنی پیدا میشوواز یعنی ایسا ہو کہ تیر کا نابیقاً عدد ہو جائے سر کا خیا  
کاو) کہ حاصل بال مصدر (کاویدن) است ہرگاہ (کاو) رکھ صاحب تھیتی نے سر کے صنی آہنگ لکھی ہیں (۲)  
لہ معنی کندیدی گی تیر یہ آہن کاو) لفک فضافت آہنگ یکی توں۔ بقول چنفید عربی (احمد مذکور طرب گویہ  
است قاتل (اردو) دیکھو آہن جنبت۔ آہنگ برآوردن استعمال۔ صاحب

آہنگ باختین میں مصدر صطلانی۔ صاحب اصلی ذکر این کردہ از معنی سکت و از خلیل یہ  
تھی کہ را این کردہ از معنی سکت مولف گوید کہ رک سند آور دو کہ بینی اول لفظ آہنگ گذشت

و تحقیق ماں محمد فلی سلیم است و ہو نہایت) فارسی معنی آواز و نغمہ ملیل است نہ یعنی  
روواز جگر مزمز مردہ چنگ برآ اور وہ این نغمہ تحقیقی آہنگ از کلام وید گذشت را رو  
ندا نہ کچھ آہنگ برآ اور وہ مؤلف گوید کہ اگرچہ ملیل کی بولی ملیل کا نغمہ۔

**آہنگ بوون** | استعمال صاحب چھنی  
است ولیکن این سند متعلق بیغمہ برآ اور وہ ذکر این کروہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ معنی  
است۔ مانندی از کلام طہوری بدست قصدا۔ ادوہ بوون و عزم و شتن است۔  
اور وہ ایم (۵) گرسرو گرگل دل من قری چنانکہ فنا فی شیر از می گوید (۵) آنکہ بیرہ ستم  
و ملیل پا در روز دم مرغ شب آہنگ برآورڈ آہنگ نہود است پدر پہلوی من جائی کسی  
(اردو) راگ سے پہلے نقطہ (آ) کو دیک جائیگا نہود است پر (اردو) ارادہ ہونا۔  
رکھ کر آز و رست کرنا۔ یا سر ملانا۔ راگ کامان ارادہ کرنا۔ قصدا کرنا۔ ر آتش (۵) جسے  
**آہنگ برکشیدن** | استعمال۔ مرادف۔ شیطان کا احوال سند ہے میں نے پاپی

آہنگ برآ اور وہ است بہار بدل لفظ آہنگ بنت پر بھی ارادہ ہے جی بن سافی کا با ایسر  
نوشہ کہ بالفاظ برکشیدن مستعمل است و از خواہ (ہونا کی سند پر کثرت ہے) کا استعمال فرمایا ہی  
شیر از سند آور وہ (۵) چنان برکش آہنگ (ظفر ۵) جب اٹھ جائے وہ بالین سے  
خیاگری پکہ ناہید پنگی بدست آوری پڑا تو میں بھی ساتھ ہی جاؤں پارادہ کر رہی ہو  
و بیکھو آہنگ برآوردن۔

**آہنگ ملیل** | استعمال۔ باضافت کاف یہ پیغام نہیں کو کہنی کا پیشیرین نے کیا قصد

**از موسيقی - حجاز بالكسر لغت عربی است** تری مرشکنی کا:

**آهنگ تیرکردن** استعمال۔ آهنگ مبنی صاحب غایث مقامی از موسيقی و بقول سرو دن باشد۔ سند این برضی دوم فقط آهنگ صاحب موئید و شیدی نام پرده سرو دو خواه از کلام ظہیر فاریابی گذشت و مولانا شاہی جم با مالت تیرگویند۔ صاحب برہان بلفظ حصہ آورده (۵) بخت غدوہ را صرخواست کوید که کسر قول ثانی بالف کشید ف نام شعبہ همچنان پشاہی چہ تیری کنی آهنگ نالہ را پہا ایست از جملہ بست و چهار شعبہ موسيقی کہ مبنی بدل فقط آهنگ این قدر صراحت کرده است آن حجاز است و پسی آن سہ کاہ (اردو)

اک بالفظ تیرکردن مستعمل و از صراحت معنی ایک را گئی کا نام.

**آهنگ بخوبی** استعمال۔ باضافت کاف ساکت (اردو) آواز اٹھانا۔ بقول ایسا کہ آهنگ بخوبی

فارسی کنایہ پاشد از آہ رسیدل سہ کمیت سروں میں گانا۔

**آهنگ جون** استعمال باضافت کاف گوش نکر پر دل دکشی حرفي خوبی جوہر

فارسی ہای وہوی مجنونان باشد چنانکہ رسیدل گوش آینیہ آهنگ بخوبی دارده (اردو) آہ و بخوبی

(۵) تمازی پس را کم مضراب نگیر پڑھنگ آهنگ آهنگ حصہ استعمال۔ باضافت

جون دامن آداب نگیر (اردو) بخوبیون کاف فارسی بقول بہار و اند نام مقامی از

مقامات موسيقی۔ بہار گوید کہ ظاہر فقط آهنگ کی تنجیج پکار۔ چشم چاچ (موٹ)

آنگ بحجاز استعمال۔ باضافت کاف بخوبی نیت (محسن تاثیری) بگل مگر تاثیر از

فارسی بقول صاحب اند نام نوائی است عارض حصہ ایشناست پنجمہ سخی کی کن

بلیل آہنگ حصار پر بقول براہن حصار کسی دیکھو امیر (لغات)

**اول شانی بالف کشیدہ نام شعبہ اپت باز آہنگ واون** استعمال۔ صاحب

جلدہ بست و چار شعبہ موسیقی کے بلندی آن جما آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت و بہاری بل

است و پستی آن سہ کاہ۔ صاحب بحر عجم و لفظ آہنگ گوید کہ بالقطع و ادق تعل م مؤلف

دخان آرز و در چرخ گوید کہ نام مقامی از عرض کند کہ (۱) معنی سر کردن و آغاز کردن ا

موسیقی (اردو) ایک رائجی کا نام۔ چنانکہ طفر گوید (۲) چون روز رانغمہ آہنگ

آہنگ خاستن ( مصدر حصطلاحی) واوہ عم کہنہ شد از سرو دش بیاد (۳) معنی

صاحب آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت طریقہ و طرز اموضتن و عطا کردن چنانکہ جان

مؤلف گوید کہ ارادہ پیدا شدن و غرم گوید (۴) شوق تو غزال جامی آسا پاہنہ

قام کم شدن است۔ چنانکہ فخاری غزنوی غزل سراجم و اوپ (اردو) (۵) ارگ چھیرنا

گوید (۶) چو دل را بمح تو آہنگ خیزدنا (۷) طریقہ سکھانا۔

**ز خاطر خن پر زیر نگ خیزدنا (اردو) غرم آہنگ واشن** استعمال۔ صاحب

قام کم ہونا (۸) ارادہ بند ہنا بحر (۹) کو چہ باریں آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف

لکھ رائیں سر اپاک ٹک پچل کھڑے ہون چکا (۱۰) گوید کہ (۱۱) معنی قصد و غرم واشن است

سوی کہ سار بند ہے (۱۲) آتش (۱۳) عدم کو چنانکہ مختشم کاشی گویا (۱۴) کسی کی زیم من در

باہگشت روح ہے اک روز ہستی سے خار (۱۵) صحبت اولال بودا کنون ڈر زبان کردست

بند ہو رہا ہے صرف سے یوسف کا کنغان کو ڈر پیدا اور آہنگ نصیحت ہم پور (۱۶) معنی

لغہ داشتن (ساکب نیوی ہے) ورین گلشن جائے آہن اتوسیم وزد ہے آہنگ کے پڑ  
کہ بوئی ازوف افیست پنگشہ پونداریبل (ظفر ۵) اور سوادا ہوگا افزون یادا سیکی و  
آہنگ (اردو ۶) ارادہ رکھنا۔ بقول نہیں زلف پلا دست آہنگ و زخیر میرے رو بروز  
قصد رکھنا۔ (۷) بلیل کابونا۔ یعنی نغمہ سرا فی آہنگ راست کردن | مصدر صطلحی

کرنا۔ (آتش ۸) کاٹ کر پرپیں صیا و بہانہ بلیل لفظ آہنگ نوشته کہ بالنظر راست  
بے پرواہ پر وح بلیل کی ارادہ رکھتی ہے کردن) مستعمل مؤلف گوید کہ معنی درست  
کردن و موافق کردن آہنگ و نغمہ است چنان  
آہنگ استعمال۔ بقول صاحب اندھو خواجہ شیراز گوید (۹) بشنو کہ سطر بان حمین  
فرنگ فرنگ ترجمہ حددا راست مؤلف راست کر دہ اندھا آہنگ چنگ و بربط و آوان  
گوید کہ گرفتح کاف فارسی و سکون ثانی معنی نای ونی ہے (اردو) سر ملانا۔ بقول رحیمیہ  
کشندہ و سازندہ۔ مخفف گار کہ وقتی کہ باہم آہنگ کرنا۔

لکھہ دیکر مرتب شو دا فادہ معنی فاصل کند پس آہنگ بستن | مصدر صطلحی، حصہ  
معلوم شد کہ فارسیان لفظ (آہن) و دگر (ہم) آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت۔ بہار بربط  
کردہ (آہنگ) کر دند معنی حدادی کسی کہ از آہن آہنگ نوشته کہ بالنظر راست مستعمل مؤلف  
کارگیر دو چیز ہا باند (اردو) آہنگ بقول گوید کہ پھتم رائی مہملہ پیدا شد ان نغمہ و ملنہ  
امیر (فارسی) اردو میں مستعمل۔ بہار نملخ ۱۰ شدن آن باشد چنانکہ ظہوری گوید (۱۱)  
میریان سی بیرونی توڑی ہیں میں نے یعنی بہتری مرغ دل پار راست آہنگ پکہ از

بام عوش می روید آہنگ پختنی مبارکہ رستن حافظ گوید (۵) یار ماچون سازد آہنگ سکون  
بعض روئیدن و برآمدن ثبات و گیاها از زین قد سیان عرش دست انشان شوند پختنی بایا  
دو مسی ایند بن و امثال آن و روئیدن بمعنی که سکون بالفتح لغت عربیت بقول  
رستن و پیداشدن و اطلاق در غیر نباتات منتخب شنودن صاحب عیاث نوشته می گئی  
مجاز است و مضارع هر دو در رویدن پختنی رقص و سرو دمجاز است بقول بہار و کشف  
کا نہذہ طوری را ز مصدر آہنگ روئیدن تلقی مجاز بمعنی وجود حالت و رقص تحقیق کا  
گردن اولی است (اردو) آہنگ پیدا ہونا بجای خودش آید (اردو) قصد کرنا - ارادہ  
لغتہ پیدا ہونا - آہنگ کرنا (اردو) هر دم دل می تباہ

**آہنگ روان کردن** | مصدر (اطلاعی) مراد روکرے ہے پر جون لغتہ لکھ آنے کا آہنگ

قصد و ارادہ را کامل کردن یعنی مطابق قصد ہوا پڑے  
کاری کردن (رجامی ۵) بانگ حلیل از قلم آہنگ سرو دن | استعمال - صاحب  
برخاست خیر اے سار بان پر ختم نہ بربڑا آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف  
آہنگ حللت کرن رو ان پر (اردو) قصد پورا گوید کہ سرو دن لغتہ باشد (ناظر ہر دوی ۵)  
گرنا - ارادہ پورا کرنا - آگر آہنگ صیادی سرا یہ پر قفس جائی گھن لز

**آہنگ ساختن** | استعمال - صاحب | کلبین بر آید (اردو) راگ کانا نغمہ سری کرنا  
آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف آہنگ شکستہ کر دیدن | استعمال شکستہ

گوید کہ معنی قصد و ارادہ کردن است چنانکہ خمیدگی طاق و امثال آن باشد کہ آہنگ بمعنی

**خیلگی طاق ایوان و مثال آن بعضی شمشش است** قدم بند و قامت دلبوی توپ (اردو) صدیکی پیر  
و سداں ہم ہمدر آنچا نکور است (اردو) خم نماز کی تکبیر دیکھو میرالنعت میں اقامت۔  
**آہنگ کردن** استعمال صاحب صفائی نکاریں  
لکان کاٹوٹ جانا۔

**آہنگ شناختن** استعمال۔ صاحب صفائی کردہ از معنی ساکت۔ بہار بندیل فقط آہنگ نوشته کے  
ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ از باقاعدگی مولف گوید (۱) معنی سروون چنان  
فن موسیقی خبر داشتن است چنانکہ ساکت یزد ملای گاز روئی گوید (۲) دی لغہ سرا ایان  
گوید (۳) گروش تو آہنگ شناس است چمن باوف و چنگ ۴ این قول عزیز کردہ بوذر  
درین باغ ۵ هر آکش برگ گھنی شصہ ساز است آہنگ (اردو) گانا۔ الائچا۔

(اردو) راگ سے واقع رہنا۔ موسیقی سے (۶) معنی قصد و ارادہ کردن چنانکہ (۷) آہنگ  
خبردار رہنا۔

**آہنگ فرمودن** استعمال صاحب صفائی تشریل کردن (۸) آہنگ صید کردن رہ (۹) آہنگ  
ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ کردن (۱۰) آہنگ رہ کردن (۱۱) آہنگ سفر کردن  
قصد و ارادہ کردن ۱۲ مراد ف آہنگ ساختن است حافظ شیرازی گوید (۱۳) گردیدہ و دلمکند  
کہ گذشت (اردو) دیکھو آہنگ ساختن۔ آہنگ دیگری ۱۴ آتش زخم دران ول و دیدو  
آہنگ قدم قامت است استعمال۔ باضافت ۱۵ ہمکہ بر آرست ۱۶ (شیخ شیرازی) چھ آہنگ فتن

اقامت صلوٰۃ باشد چنانکہ جامی گوید (۱۷) پت کند جان پاک ۱۸ چہ بر تخت مردن چہ بر روی  
شد آہنگ قدم قامت مودن را چو دید پیشوہ خاک پو (طغرا ۱۹) چون ستی مبل کند آہنگ

تشریق ہے گھل غنچہ کشید ہے شیل جا مم بر آر دنہ (خطہ وی) رآ آہنگ تیز کر دن (گذشت و مضرع ثانیش  
کے) بعید مانکر دار نگ آہنگ پ غم فری (کنی) را کشی نہی کر ده ولیکن در در ز مرہ قدر  
برائی لاغری چندہ (ولہ ۵۵) با غبان چون کرو (آہنگ کشیدن) متعلق ب معنی دو م نفظ آہنگ  
آہنگ قتل قمریان ہ لطف فرماخون شان د است یعنی در آغاز سر دن آوازی تا دیر  
سایہ شرشا در زیر پا (جامی ۷۱) زود ترا آہنگ کشیدن (اردو) راگ یا سوز شروع کرنے  
رہ گئی کا رزوی او مرافق بوده است از سینہ صبر پہلے گلا صاف کرنے اور سرطانے یا جانے یا ماق  
از دیدہ خواب از دل قرار (ولہ ۷۵) آن کے وقت لفظ (آ) کو کہنی پوچھو اسیز (لفظ آ)  
بنجائب سفر آہنگ می کند ہ صحراء شہر پول آہنگ گرفتن از نوا استعمال صاحب  
ماںگ می کند ہ (علی خراسانی ۷۵) بیل آہنگ صفتی ذکر آہنگ گرفتن کر ده از معنی ساکت  
سفر می کند از مسکن خویش پ گل ازین باغ مؤلف گوید کہ نفہ قرار دادن نوار او سر دن  
اگر خمیہ چہیروں زدہ است (اردو) آہنگ باشد چنانکہ فضی اکبر آبادی گوید (۵) گیرم  
کر نقصہ کرنا ارادہ کرنا پوچھو آہنگ ساختن زنواری ہندی آہنگ پو در پہلوی دور نیز  
(۳) بقول اندہ آواز کر دن و صدا و شور و نالہ چنگ پیارو (اردو) راگ قرار دنیا گانا۔  
کر دن (اردو) آواز کرنا شور کرنا نالہ کرنا۔ آہنگ نو دن استعمال صاحب  
آہنگ کشیدن استعمال صاحب صفتی ذکر این کر ده از معنی ساکت مؤلف گوید کہ  
ذکر این کر ده از معنی ساکت و سندی کہ از کلام مراد ف آہنگ کر دن است چنانکہ علومی نئی  
شاہی سبیرواری آور دہ ہمان است کہ بر فرخ آبادی نو شہ رفقہ (با این بی پوچھا)

بہوای باہم توجید و می کہ آہنگ اتہار نہ ہے۔ درین بار غریب اسی نہ ہے۔ درین کی دوسری معنی۔  
حضرود ہوئی شر، ہر فرمادہ کی کہ آہنگ کردن کی دوسری معنی۔

**سوی نو رہ است** (از آصفی) (بہار اعلیٰ) **آہنگ ہشت** | استعمال۔ صاحب آہنگ جمازی نو دم من زار پکا مسحری گتوشن ذکر این کردہ از معنی ساکت مولف گوید کہ این لفظ (اردو) و یخواہنگ کردن کی ہشت۔ ہشت۔ ہمیدن۔ مرادف لکھ کر است کہ کہت ہر ٹی سجا سی خود آپ و مختار دوسری معنی۔

**آہنگ نوختن** | استعمال۔ صاحب ہر سر (لہد) و (ہل) امر است پس آہنگ آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت بہار لفظ ہشت (ترک کردن غریب و روش و طرز است آہنگ نوشتہ کہ بالفاظ نوختن استعمال مولف چنانکہ حضرت صہمانی گوید) (بھل آہنگ گوید کہ درینجا آہنگ معنی فرمائی آمدہ و آہنگ سلطانی درین کاخ پر سر آور با پریشانی درین نوختن معنی نوختن فرمایا پا شد (عرفی شیری کاخ) (اردو) غریب ترک کرنا۔ روش و طرز (رہشکر عدل تو صد آہنگ مخالف پہلوانوں ترک کرنا۔ بدناہ

نی کوک کند زیر نہ بہدا (اردو) ساز بجانا۔ آہنگیدن | بقول صاحب بحر کشمیر

**آہنگ نہادن** | استعمال۔ معنی بود سلطاناً خواه آواز بود خواه تبع و شمشیر خواه قصد و ارادہ کردن است۔ مرادف معنی صفت مردان و جانوران و ارادہ نہ دن۔

و دم را آہنگ کردن) چنانکہ طہوری گوید (کامل التصریف) هزارع این آہنگ و تبع نہ دصرقة طہوری تراہنگ کون بیان برہان مصدر آہنگست میانی کہ بالا مذکور شد

صاحب ناصری فرماید که مصدر آهنگ معنی صاحبان بجز و برخان و سروری و موامدنش کشیدن و صاحب سروری گوید که قصد کرد و کشیدن نیز صاحب رشیدی آهنگیدن شاید تجییل کردن و معنی چشم آهنگ متعلق و آهنگیدن را بیک جامعه کشیدن نوشته صنان بهمین است و در (۷) خمر گرفتن طاق ایوان کل موارد هنر باز برخان مؤلف عرض می کند که خیستگی متذکره معنی که مسلم است که این مصدر آهنگ باشد معنی ششم آهنگ از همین است (۸) حدوار آهنگ از همین مصدر حاصل بال مصدر و هم دادن و معنی مقتصد لفظ آهنگ با این تعلق دارد و آنست و ما بخشی کامل بر لفظ آهنگ کرد و این پس (۹) کار بقاعده و قانون کردن معنی ششم آهنگ و چهی باشد که این را صرف معنی کشیدن فارما نمودن گیریم بلکه تحقیق (۱۰) معنی حقیقی این را کردن باشد که معنی اول آهنگ حقیقی نششم (۱۱) و (۱۰) پوشش و سقف اندختن خوشپهستان و در (۱۲) موزون کردن ساز و هم و از و معنی دوم که معنی پازدیده آهنگ از همین باشد و در (۱۳) کشیدن لفظ آهنگ متعلق از همین باشد و در (۱۴) در او مطلع شنا کن که صاحب برخان و دیگر اهل لغت ذکر این کرد و اند و معنی دوازد هم آهنگ که شمش است حاصل بال مصدر همین معنی باشد و لاما کردن آواز چنین کند و معنی سوم آهنگ از حالات تحقیق پندان ناک خیال بر تحقیق هایی همین است و در (۱۵) اراده و قصد کردن چنانکه لکن که هر چه نوشت ایم پر اصول است و اسنادی

کہ برہر کیب معنی نقطہ آہنگ گذشت فی الحیثت کے لئے مکان بنانا مارا کہیں چا۔ اگرچہ یہ کشیدن متعلق ہمین مصدر است ماتخذ آہنگ بچایہ مکار ترجمہ ہے لیکن اون تمام محاورات فارسی ذکر کردہ ایم و احادیث آن درین مقام ضرورت کے لئے جن کا تعلق کشیدن سے ہے ترجمہ ندارد و آہنگین کہ گذشت مبدل و مرادف نہیں قرار پاسکتا اس لئے کہ محاورہ ہمین مصدر باشد اردو (۱) آواز کرنا۔ اردو کے لحاظ سے مصدر بچے گا۔ مثلاً دیکھوآواز کردن (۲) الائپنا۔ بقول امیر آن شمشیر و تنیج کشیدن کا ترجمہ تو ملوک ہمین چیز ہے۔ نے۔ تو م۔ انھیں چاروں کے آمار چڑھاؤ کیں آواز کشیدن کا ترجمہ آواز دینا ہے۔

رگ کی شکل بنانا۔ گانا۔ (نامخ ۵) الائپا آہن سخروا (مقولہ) صاحب بحر عجم گوید پری طلعت سلیمان جوب دریا پہ بچاۓ شو لمعنی زخم سخروا و سیاست وزحمت نکشید و ہو گانغمہ داؤ دپانی میں ڈرس (۳) گلادرست کرنے کو یہ کہ ہمان (آہن سخروا) باشد کہ گذشت یا سر ملانے کے لئے دیر تک لقطہ (۴) کو ہیچنا۔ بچیاں مادر بچیا ازا آہن۔ سلاسل آہنی مراد (۵) ارادہ کرنا (دیکھوآہنگ کردن) (۶) جلکی و آہن خوردان) معنی تیغ خوردان و سلاسل کرنا (۷) طاق ریوان کا خطرہ رہونا یعنی مثل کھان کے درپاٹی پوشیدن مصدر ریست اصطلاحی کہ نصف یا نیٹ یا ربیع دائرے میں فتا (۸) ازان این مقولہ پیدا ہیں (اردو) دیکھو حد قرار دینا (۹) قاعدی قانون سے کام کرنا۔ آہن سخروا۔

طریقہ سے کام کرنا (۹) صرف باندھنا صرف آہنود (۱۰) بقول صاحب اندھو الفرینگنگز آراہونا آصفیہ (۱۰) طویلہ بنانا۔ جانوروں بسکون ہا و ستم نون و دال در آخراً اول روز

از فردوں۔ صاحب شمس ہم ذکر این کرده۔ ہمہ سال بتلای غم باشد جنار علیہ بہرل لبغ  
مولف گوید کہ این روز اولین سال شمسی آن گفتہ اندر کہ آہ کشان ہم درین روز آہ خود را بکو  
کہ فارسیان این را مبارک و مسعود و اندیعید می سپرد از نجاست کہ نامر این روز آہ تو شد  
کنند اگرچہ ہر دو محققین بالا این راغت فارسی و احمد علم (اردو) آغاز سال شمسی یعنی ماہ  
آن گفتہ انہ ولیکن برداشت کے مأخذ این چہ باشد ہم فروردین کا پہلا دن۔ ذکر

**آہنہ** بفتح ثالث و رابع بقول صاحب  
جام گیر یحییٰ مركب اصواتت اویں عجمی نسبت  
کہ لغت نزد پاژند باشد تا محققین کہ پاژند لغت آہنی باشد۔ هم  
ہندو پاژند اند این را اترک کرده اند و آنکہ عموماً نسبت را بر آخر لفظ آہن آوروند و بس  
پاژندی لغات فرس می کنند۔ ہم این را فوکنا دیگر کسی ذکر این نکر دے (اردو) آہنی طبقہ  
اند یکی از معاصرین عجم کہ بہرل پنداشت گوید لوہے کا کڑا۔ ذکر  
کہ این مركب از لفظ آہ و نو دو باشد و نو بفتح آہنی  
موضع افضل را گویند کہ ترجیح آن در لغت عرب بآهن باشد یا می نسبت را بر لفظ آہن زیاد  
و براست۔ پس آہ نو دو باضافت ہائی ہوڑ کر دہ اند (اردو) آہنی۔ بقول ایمیز فارسی  
بنخواری کہ از کون بر آید یعنی کنایہ از دگونز کثیر اس تعلق باقی نام بدن سبب کہ غزنی آہنی پل۔ آہنی صندوق (بھروسہ) پاڑا تر  
عجم ہم درین روز آشما رو علامات غنم را دوست خوب دریا سے دفار اری سے تحریر پنجھر جلسا  
و عقیدہ عوام نسبت کہ ہر کہ درین روز عجم کنند نکلو آہنی پل ہو گیا۔

**آہنی ول** | استعمال - کسی کے سخت ول قیامت ہو ۔

بائشدنکہ ظہوری گوید (۵) گرگویم آہنی ول  
آہ نیجم کش | اصطلاح - باضافت آہنی ول  
ای سیمن مردج پ تلمخت حرفہای تو شیرن من  
بعقول صاحب بجر آہی کہ سخوف اٹھای رل  
مردج پ بخیال ماوجی بناشد کہ این رابرہہ معا  
حسب ول خواہ با اوز ملند کشیدہ نشوونقول  
(آہن ول) نگیریم کہ گذشت (اردو) دیکھو ائند مرادف آہ سرو صاحب غیاث ہم کر  
این کردہ (اردو) دیکھو آہ سرد -  
آہن ول -

**آہنی کرسی** | استعمال - بقول صاحب آہنی ول  
رشیدی سنداں باشد امرادف آہن کرسی فاریان بریاںی نسبت نون زیادہ کردہ زند  
کہ گذشت (اردو) دیکھو آہن کرسی -

**آہ نیجم شبی** | استعمال - باضافت ہای ہنون  
دین شد پیش تیر و تیغ کہیں پچون بضمیمانی آہنی  
دین شد پیش تیر و تیغ کہیں پچون بضمیمانی آہنی

بعقول ائند دعای بد (شیخ شیراز ۵) نیشم شبی بیض حاشش پا سبان پ (اردو) آہنین -  
آہ زند پیرزاد پ دولت صد سالہ کند پاکالش بقول امیر فارسی (اردو) آہنین  
اردو) آہ نیجم شب - بقول امیر (فارسی) اردو بخی ہوئی چنیر (رٹک ۵) سخت جانی نے  
میں ستعلہ تھا وہ آہ جو آدھی رات کو درد مند  
لیا تون کو حصار آہنین پ آج تیرے تیر کا  
دل سے بچکے یہ وقت زیادہ قبولیت دعا کا  
دیکھیں گے اے خونخوار توڑو -

**آہنین آشیان** | (اصطلاح) بقول عصا  
امون ۵) ہوئے بے خواب آہ نیم شب  
موئید اگست دان (امرادف آہن آشیان)  
تو لگے کہنے پ کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا

ہمان آشیان آہنی کہ گذشت۔ معنی مبادلہ آشیان نشد۔ آما با عبار الفاظ معنی موضوعہ قرین قیاس مبنی خانہ مرغان و سقف خانہ باشد کہ بجا ہی است کہ فارسیان آہنیں دل و آہن دل را خودش گذشتہ است وزد اہل تحقیق این لغت معنی سخت دل گرفتہ اند و قوی پنجہ را آہنیں فارسی است شکر پیر ہمہ ذکر این کردہ واہن را پنجہ گھٹن جا دارو (اردو) قوی پنجہ۔ قوی دل کارسی گفتہ مابرلنگٹھ آشیان از ماخذش بخوبی نکر دیہ اردو میں کہ سکتے ہیں۔

**آہنیں جان** | (صطلاح) بقول صنایع  
و برین موقع علمائی مفہوم کنیم۔ آش بربان ور مطلق طعام را گویند و یا ان لغت ترکی است برہان مبنی را آہن جان باشد کہ کنایہ از مردم میں طرف و جانب و گوشہ کذا فی البرہان جناکش و سخت جان است صاحبان ناصیر واکنسر پس آشیان طرفی و گوشہ و جانبی کہ ونجا و بحر و جہانگیری ہم این را مراد ف آہن جان طعام باشد و کنایہ از مقامی کہ در آنجا طعام خورنگفتہ اند و بقول صاحب موید سختی کش و جان کہ مراد از مسکن است مطلق و مجاز خانہ جانور و بقول شمس سخت جان و سختی کش و دلاور۔ ل ہم آشیان گفتہ اند و بدین وجہ کہ نگشت و اخانہ نگشت و از آہن ساختہ می شود آنکنٹہ آہنیں آشیان گفتہ (اردو) و بچو آہن ہیں

**آہنیں جگر** | (صطلاح) بقول صاحب آہنیں آشیان گفتہ (اردو) و بچو آہن ہیں برہان و جہانگیری (۱) مبنی آہنیں جان کہ آہنیں پنجہ استعمال۔ بقول صاحب اند کنایہ از مردم سخت جان باشد و دل اور بچو ای فرنگ فرنگ کنیہ باشد از قوی پنجہ و بہادر نیز بقول صاحب بحر مراد ف آہن جان دیگر کسی ذکر این نکلو و حیف است کہ سندھیا و بقول شمس سخت مبارز (اردو) و بچو آہن جگر۔

**آہنین چپگال** | (اصطلاح) بقول بہار برہان لفظ رای فرشت و کاف فارسی اپنے داند کنایہ از قوی پنجہ چنانکہ شیخ شیراز گوید پر زور و صاحب قوت و دلاؤر و بقول صنایع پروردہ را چھ طاقت آن پر کہ رو و بامبان بحر و ناصری در شیدی صراوف آہن رگ بقیال پست بازو بھیل می فکند پنجہ بافر صاحب جہانگیری ہم ذکر این کردہ ہو لف آہنین چپگال (اردو) دیکھو آہنین پنجہ۔ گوید کہ وجہ تسمیہ این برا آہن رگ گذشت پنجہ آہنین دوش | (اصطلاح) بقول حفاظ برہان صاحب قوت و دلاؤر لوثت است

اند بحوالہ فرنگ فرنگ کنایہ از مردم قوی اگر این صفت اپنے پر زور است فهو المراد و پر زور و پر جشہ دیگر کسی ذکر این نکرد و سندی والا انسان صاحب قوت و دلاؤر آہنین ہم از نظر مانگذشت ولیکن الفاظ مساعد معنی (نگوئید اردو) دیکھو آہن رگ۔

یعنی کسی کہ دوش اولی آہن سخت باشد بخیال آہنین سهم اصطلاح بقول بہار کنایہ ما قوی پر زور خیلی بارکش را تو ان گفت از اسپ تو زما پر زور حرف است کہ من کی دیگر جشہ را آہنین دوش گفت قابل غور باشد پیش نشد۔ از الفاظ اصطلاح متر شیخ است کہ (اردو) قوی پر زور۔ اردو میں مستعمل ہی کنایتہ اپنی را آہنین سهم تو ان گفت کہ سخت سهم اوس شخص کے لئے جو مضبوط اور طاقت اور باشد و حاجت فعل نماید و این صفت اپنے اور بہت زیادہ بوجہ اٹھانے والے کو نہایت خاص است (اردو) سخت سهم گھوڑا جسکو بارکش کہتے ہیں۔

**آہنین رگ** | (اصطلاح) بقول حفاظ زور دار گھوڑا بھی کہ سکتے ہیں۔

**آہنین قدم** | اصطلاح - بہار ذکر این صاحب جہا نگیری و موید کنا یہ پو دا زندان کردہ از منی ساکت۔ و صاحب اند گوید کہ مؤلف گوید کہ مراد فدا ہن کرسی است بعینی کہ ہمیں لا جھی گرفتہ آاعرض کئی نہیں کہ کن یا ثابت قدم و ماہدر انجا از وجہہ تسمیہ این بھی کردہ ایکم اردو است رائیری لا جھی ۵) پر کار و ارثیں دیکھو آہن کرسی۔

**برہ آہنین قدم** | دوست و جوی اہل خدا آہنین کمر | اصطلاح - بقول صاحب ہر کجا کہ ہست (اردو) ثابت قدم - وہ بھر بار ز سخت جان صاحب اند بحوالہ شخص جوارادگی کام میں مستقل اور جما ہوں فرنگ فرنگ فرماید کہ مرد دلاور و بہادر صاحب آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔ گویند دیگر کسی ذکر این نکر دونہ سند این پیش شد آہنین نفس | استعمال - نفسی کہ از آہن بخیال ماسکی کہ در کرش اسلو آہنین باشد

سازند کہ بہت قفس چوبیں از حرارت زف آہنین کمر است و کنایہ باشد از سخت جان گرم شود ز چوری ۵) زیبی لف بھر ان دلاور ہم کہ کرش شل آہن سخت است پر باغ و بستان پس کہ آہنین نفس دل اشتعل الفاظ آہنین دل و آہنین جگر خپا نکہ بڑی آوز نہ پھو (اردو) آہنین نفس اردو میں دلاور موزون است بمحیمن الفاظ آہنین کمر لو ہے کے پھرے کو کہ سکتے میں سندگر، برای سخت جان ثابت قدم موزون باشد بناء آہنین کرسی | اصطلاح - بقول صاحب علیہ مارا با صاحب بھر اتفاق است اردو بہان و بھر نعم کاف کنایہ از سند ان آہنگی دیکھو آہنین جگر۔ و آہنین قدم۔

**آہنین مفاصل** | اصطلاح - بقول خدا پاشد و سند ان سگری ذرگری نیز بقول آہنین مفاصل

ناصری کنایہ از اس پر زور و قوت و رعیت عبیرین با دا چراگاہ پر بچم کست آنہیں باشد و آزر آپولادخا و آپولادگ تیرنامند چنانکہ با دامفاصلہ (اردو) زور دا گھٹو تو منوجہری خطاب باسپ گوید (۲) بچت دیکھو آهن گک۔

آہو [القول صاحب برہان و بہار و جامع و ناصری و سروری و رشیدی و شمس و چنانگیری و مؤید بروزان کا ہوس (۱) جانوریت معروف کہ بزاری غزال خواندش و تقول صنانوی طلبی۔ سند این معنی تجھم از کلام نظامی آید کہ در صریح اول شعر باشد تحقیقی مباد کہ این فرس است شک پیر ہم صراحت این می کند و صاحب پہلوی این را پہلوی گوید چنان ما۔ ماقدر این (آہ) باشد فارسیان دا وسیت بر زیادہ کردہ ہو کر دند و برائی غزال نام نہادند زیرا کہ غزال تمجیل تمام حبت کند و گند زند و در وقت دو میں و حسبت پایا پی کردن لفڑ طیری نظر نمی آید یعنی اینجا بود در طرفہ اعین انچار سید بر حاشیہ اندھم ہیں ما شارہ موجود است از عالم آپ و مہدو کہ فسوب ہاب و منسوب بہند است۔

دراردو (آہو سلیقول امیر فارسی) اردو میں مستعمل۔ ہرنما (امیر ۲) کیا را ہواریا کہ چھپا گرے کے کوئی پا آہو کی چوگڑی کا ہے عالم ملکنگ میں پا۔

(۳) آہو۔ [القول صاحب برہان و جامع و رشیدی و شمس و چنانگیری و مؤید طلاق] رانیز گفتہ اندخواہ با فرموم باشد و خواہ با چیزیا دیگر۔ صاحب ناصری برین معنی سند از خاقانی پیش می کند (۴) دیدی آن جانو کہ زاید شک پنامش آہو دا وہی ہے راست: صاحب سروری سند است اب لوگو آور وہ (۵) یک آہو است خوازرا

چونا ریش پین پوچھیں آور پیدی صد آہوش بیش ہے صاحب شمس از نظامی سندھی گیرد۔  
 (۵) گراندازہ ز حشم خوش گیرد پر آہوئے صد آہوش گیرد پر بہار گوید کہ  
 آہو بین معنی بالفاظ نہادن و کردن و گرفتن مستعمل در ارضی ۵) نہ بین شهر  
 پر از صد عیب است پادشت رانیز تہراں آہوست مؤلف گوید کہ بین معنی  
 هم پلپیت و صاحب پلپوی ذکر این کردہ۔ اما نی کشاپ کہ مانند این چباشد  
 بعضی بر آئند کہ این را با معنی اول تعلقی نہیں یعنی این مجاز معنی اول نباشد  
 بلکہ بمعنی حقیقی خود اسم جامد است مایحال کنیم کہ این مجاز معنی اول است ازین کہ  
 فارسیان آہورا جانوری نامک وحیں و موصوف بصفات داشت و گویند کہ وجوہ  
 در صحراء عیب صحراست و این لائی صحراء بود و نی گویند کہ آہو باعث روزی صحراست  
 زبرگ که اقصای صحراءست ہمچو جانوری لطیف و نازک و حسین را مناسبت ندارد و من عیب  
 یقینیت صحراء ہمچو جانوری لطیف و موصوف برای او عیب است پس عجیب نیست کہ ہمین  
 لفظ آہو معنی مطلق عیب ہم مستعمل شده و انتہا علم مجتھی مبارکہ آہو معنی رام ہم آمدہ کرنی  
 سوم نیست و رام مقابله نہ خوشی و رام شدن عیب است پس باشد کہ این مجاز معنی ہو  
 باشد (اردو) عیب۔ بقول آصفیہ (عربی) اسم مذکور ہر کا نقیض نہ رائی۔ خرابی۔ دعا  
 و ہباد مومن ۵) تجوہ سے بے نام دنگ کو کیا عیب پر دل لگا کر ہمین لگایا عیب پر ہم  
 ۵) بوسکی لذت میں بھوئے شکوہ دشناصرم پارہ عیب نہم پر وہ بہت میں پہاں گئی  
 بقول امیرزادہ میں۔ آہو گیر (فارسی) معنی عیب جو (ذوق ۵) سنوارتی ہے

جو شام اپنی زلف مشکلین کو پسوا منشک ختن پر ہے لا کھا آ ہو گیرو۔

(۳) آ ہو۔ بقول برہان و جامع معنی رم باشد کہ از رسیدن است چہ آ ہوئی رسیدگی لگو نہ (انہی)۔ دیگران ذکر این مکرہ اند و مدعیان این معنی سندی ہم نیا اور دہ قول برہان فاصل صراحت است مقصود ش جزاں نباشد کہ آ ہو معنی رم از آ ہو رسیدن و آ ہو رسیدن معنی رسیدن باشد پھرین حالت آ ہوئی رسیدگی حاصل بال مصدر نوان گرفت و معنی رم و لفظ آ ہو۔ بمحاذہ ادنیش من و چہ قرین قیاس است کہ رسیدن وجہت کردن عادت آ ہوست و مغارت از مأخذ ہم مار کہ ذکر ش بمعنی اول گذشت مکمل خواہ بر مصدر را آ ہو رسیدن) عرض کنیم (اردو) رم۔ بقول آ صفتیہ (فارسی) اسم مذکر۔ رسیدگی وجہت (مومن ۵) جوش فلق نے اسکو بھی دیوانہ کر دیا پہلے تو اس کے طبع و محل میں رم نہ تھا:

(۴) آ ہو۔ بقول صاحب برہان و جامع و پھر این معنی فرمادو آ و از بلند سهم آمدہ۔ صاحب شمس و چنانگیری برین اینی از حکیم فردوسی سند آور دہ (۵) بآ ہو زبارہ فتاو و مبرو پہ بیداری کی تزادہ این دست پر دنہ مولف گوید کہ این مجاز معنی اول است کہ خبری وہ از صحبت مأخذی کہ ما پر معنی اول ذکر ش کر دہ ایک کہ آ ہو باشد و درجت آ ہتھیش را بیان کر دہ ایک کہ آ و از لطیف است و بزیادت و انسب معنی آ و از بلند پدیا کر دینی چنان کہ آ ہو درجت درم بلند شو د ہمچنان آ و از فرماد سهم بلند گرد ہمچنانی بسا کہ ام ہو بد و ان مدد سنگرت کل لغوب است کہ از وہن پر آید و آ ہوان مدد سنگرت آ و ازی را گویند کہ برائی طلب کر دن کسی نہ

و شکرپیر این را معنی مطلبہ نوشته و ذکر رکھو ہم کردہ پس باشد کہ فارسیان معنی آواز بلند بنیاد  
عدور اول از ہمین مأخذ گرفته باشد و انتہا علم (اردو) آواز بلند (موثت) (ذوق ۵)  
اسقدر ساز طرب سانگی آواز بلند نہ چھیریں گے تا کھرج کا تو ہو پیدا وہیوت ہے  
(۵) آہو۔ بقول بہان وجامع درشیدی نام مرضی علتشی ہم ہست کہ آنے العربی ضيق النفس  
خواند۔ صاحب ناصری برای این معنی سندی آور وہ (نظمی ۵) سگ تانگی کہ آہو  
گرد وہ بگیر دا آہو ش چون پر گرد وہ صاحب رشیدی گوید کہ درین تائل است چہ درین شعر  
اہو معنی معروف ہم رہاست می آید مولف گوید کہ نک نیت کہ درصع اول معنی  
اول است ولیکن درصع ثانی آہو معنی اول نیت زیرا کہ سگ پر یہ از نہار آہو جنکانہ  
بلکہ سگ در پیرانہ سالی اکثر مبتلا می ضيق النفس شود پس رشکان صاحب رشیدی درست  
نیت صاحب شمس ہم از ہمین شعر بین معنی استنا کردہ مأخذ این بہان آہ است کہ  
ذکر شہر معنی اول گذشت بتکلایاں مرض ضيق النفس آہ کشان را ماند کہ نفس پہنگی  
کشند گویا آہ سردی کشند اردو (وہ بقول صاحب آصقیل فارسی) اردو میں متصل سائے  
کھاروگ۔ ضيق النفس۔ صاحب رسالہ نے ضيق النفس کو بھی ذکر لکھا ہے اردو میں دھ  
معنوں میں متصل ہے۔

۶) آہو۔ بقول بہان و مولید بھرقی استعارہ چشم را گویند۔ بقول صاحب رشیدی و  
جامع چشم شاہد و مشوق۔ صاحب شمس بین معنی از جامی نہ آورد (۵) چطبی نہ  
سما پر وہ خواب پشیدی با شمع ہر دم در تب و تاب نہ دوست آہوی خود را تا سمجھ کاہ پ

چرائیںدی ببابغ حسن آن ماہ (سیف اسٹریکی ۵) وقت شکار دست آہوی تو شیرگیر فخر  
گشته گریان چوشیرزین دل آتش نشان پہاڑ ذکر این معنی کرد گوید کہ این کنایہ باشد  
بنیال ماحتق مو صوف استعارہ را کنایہ نوشت (والله ہروی ۵) دیدم بدی از  
واحشتم پو شید پ آہونہ شنیدم کہ بگریزدا ز آہو پہاڑ گوید کہ درین شعروالله ہروی آہو  
بینی طلاق چشم متفادمیشو و ما عرض کنیم کہ نہ پسین باشد بلکہ درین شعر آہونی اول است فاتح مائز  
نہوری ہم سندی بست آور دہ رکم (۵) کرد است کپاپ آہو او شیر دلان را دو دھجراں سر  
کہ در چشم غزال است پھنسی باد کہ فارسیاں چشم آہو امن جیٹ صفات چشم حسین تر و اند گویند کہ کلام  
مرد کے یعنی سیاہی چشم داخل صفت چشم است و در چشم آہو سپیدی اصلان باشد بلکہ مہمہ چشم او مرد کے  
پر چشم انسانی کہ سرگزین مرد کے دکان باشد از را آہو چشم گویند و صفت شاہزاد و استعارہ لفظ (آہو)  
معنی چشم شاہد و متعوق ہم گرفتہ ان موظا ہرست کہ گنبدی کردن و گنبد زدن حسین دھم کردن کہ خاتوت (۵)  
است در چشم ہم باشد کہ ایجاد پود و نعتا تا بانجذبید (اردو) آنکہ قبول میر رہدی) آکشن فنکر  
اسکا مادہ ہے جسکے معنی گہنا اور پھینا ہیں (نوٹ چشم فارسی) اندو میں متعلق (موث  
معنی آنکہ اجرب ۵) آنکھیں نہ بینے دین گئی تری بیونا مجھے پان کھڑکیوں سے جہانک  
رہی ہے تھا مجھے پ (نامخ ۵) شکخ آہو ہیں بھوین آنکھیں ہیں چشم آہو پ مشک نہاد  
تعارکوی ناف میں گر تل ہوتا (صبا ۵) فراق یار میں چشم اسقدر پر آب ہوئی پڑنا  
 عمر ہماری رگ سحاب ہوئی د صاحب ساطع نے آنکھ کو غست سنکرت کہا ہے اور  
اسی کی ذیل میں متعدد استعمالات کا ذکر کیا ہے شکسپیر کو بھی آپ ہی سے اتفاق ہی

(۷) آہو۔ لقول برہان استعارہ شاہد و معشوق را نیز گفتہ اندیگر کسی ذکر این نکرد۔ زناکت و صفات اعضای غزال و طبی مقتضی تشبیہ اور باشا ہدایا شد و حرکات و سکنات او نیز کہ از جم مراو است۔ این استعارہ را سندی پر (آہو بعد ام آمدن) و (آہوی آمو) می آید (اردو) محاورہ اردو میں یا رکا استعارہ یا تشبیہ۔ آہو یا ہرن کے ساتھ نہیں سنی گئی۔ پس اس استعارہ فارسی کا ترجمہ صرف سشو ق ہے۔

(۸) آہو۔ تحقیق مؤلف معنی شکار و مجاز ایمعنی مطبع و مغلوب والہ و شیدا ہم آمدہ چنانکہ مقولہ فارسیان است (آہوے او شد) ایمعنی مطبع و شیدا می او شد و (آہوی توام) ایمعنی مطبع و مغلوب تو ام و (آہوی کسی شدن) ایمعنی مطبع و شیدا کی کسی شدن۔ ہر کب بجا خود آید (اردو) شکار۔ لقول آصفیہ (فارسی) اردو میں متعل (اسم مذکور) صیدخیچیر آپ نے (شکار کرنا) کے دوسرے معنی فرنگیتہ کرنا۔ عاشق ہنما اور (شکار ہونا) ایمعنی عاشق ہونا منتہون ہونا۔ شیدا دوالہ ہونا لکھا ہے (و بخوا آہوی کسی کسی شدن)

**آہوان زرم** [اصطلاح]۔ باضافت نون کہ بجایش بر نمبر (۱) گذشت و جمع آن آہوان  
لقول صاحب بحد (۱) ستارگان (۲) شاہدان اضافت آن ابھی زرم کنایہ پا شد از ہر سے  
صاحب شمس بذکر معنی اول و دوم فرماید کہ معنی بالازیر کہ مقام آہوان دشت و محراج  
(۳) ساقیان صاحب مویڈ پا بحر شفق و صفا نہ زرم و بدین وجہ کہ شاہدان پہ زناکت سیز زرم  
اندر را باہمیں آتفاق۔ سند استعمال بدست کنند و اہل زرم مشائق آنہا پا شند و در جملہ جو ہونا  
پایا مد مؤلف گوئکہ در انجما آہو معنی حقیقی است آہونا ذکر ترین و حسین ترین جانوران است

فارسیان آنہمار آہو ان بزم گفتہ مخفی مبادکہ آہو تیری جوتی کے جو کل چھے ستارے رات کو  
استعارہ بمعنی مشوق ہم آمد کہ بمعنی مفہوم لفظ (۲) (شام)۔ بقول صاحب آصفیہ (عربی)  
آہو گذشت واڑا نکہ نی خواران دمی کشان سایا مذکر بمعنی مشوق۔ صاحب حسن اس کی  
را با غرض سکیشی کہم از مشوق نماند و بر جو کات جمع ہے حالت اضافت شامان۔ بہر حال  
شام عاشقانہ متوجہ می باشد و ساقیان تقسیم  
شراب در سیر پر شام ہم و بزم معنی مجلس شراب  
ہم آمد و (کنا فی البرہان) معنی سوم ہم جادرو (عربی) مذکور دو مین متعلق شراب پلانے والا  
ولیکن بعنی اول قابل غور است زیرا کہ بزم بابا اسکی جمع بحالت اضافت ساقیان۔

ستارگان بیچ تعلق نیت۔ سیارہ را بمحاذیہ آہوانہ چشم استعمال۔ تکب اضافت  
ما ذکر ششیہی بارہم آہو تو ان کرد ولیکن اضلاع چشم آہوانہ بمعنی حشیہ کہ در حسن و سرگینی مثل  
آن بسوی بزم تعلقی با سیارہ ندارد حیف است آہوست کنایہ از مشوق چنانکہ جامی گوید  
کہ سندھی پیش نہ بخیال ما برائی بعنی اول چوراند جامی ازان چشم آہوانہ سخن پر سرو بزم  
(آہوان بزم فلک) تو ان گفت (اردو) (۱) غزالان مت شد غوش پا (اردو) آہو چشم  
ستارے (ستارہ کی جمع (ستارہ فارسی) سیارہ (فارسی) اردو مین متعلق۔ مذکر۔ بقول امیر شو  
سیارہ کی جمع اور (سیارہ عربی) دونوں اردو ارشک (۵) یار جانی مہوا وہ آہو چشم پا بعنی  
متعلق مذکر بمعنی کو اکب (نام نسخہ ۵) تھا ظاہر ہم نے ہرن شکار کیا پا  
حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارہ سے ہیں ؟ آہو بان استعمال۔ بقول بہار و اتنہ

از عالم سگ بان و سار بان چنانکه محمد فلی سیم سجو الہ نظر العجائب (۱) بچہ آہو (۲) نیز کنیہ شد  
گوید (۳) کام دل جلوہ گر و دست تصرف از رسمای مشوق مخفی بیاد که برہ نفتحین و اخفا  
کوتاہ پنفس ما، محظوظ خانہ آہو بان ست خاہ با بچہ گو سند باشد (ارنج) رکنا فی البر بان  
مؤلف گوید کہ بان در فارسی معنی محافظت پس درینجا فارسیان معنی مطلق بچہ چار پایان  
کشند و فیکا ہدارندہ باشد وقتی کہ باکلکہ مرکب گرفته اند (اردو) ہرن کا بچہ سذگر۔

شود محظوظ باغبان و در بان (رکنا فی البر بان) پس آہو بره فلک اصطلاح - باضافت  
آہو بان کسی باشد کہ پرورش دخانیت آہو (۴) ہای دوم بقول بجر و شمس و اند (۵) آفتاب  
کند (اردو) ہر زون کا محافظ۔ (۶) برج محل - صاحب مؤید ہم ذکر این کرد

**آہو بدمام آمن** ( مصدر اصطلاحی ) (۷) مؤلف گوید کہ معنی اول پیشیجہ حسن آفتاب  
ہن یہ از متوجه شدن مشوق بحاجم عاشق پاشد و سرعت سیرش باشد ولیکن سلسلہ است کہ  
چنانکہ جامی گوید (۸) شد دلم چون ناف خو درجه قدر سرین الیسری زیادہ ازان است  
ما آمدان آہو بدمام پوای من گر عشوہ دھر ولیکن فارسیان آہو بره (کنیہ گرفته اند) از مشوق  
ز دام من برد فو (۹) معنی حقیقی ہم متصل رہتا ہم چنانکہ گذشت پس آفتاب معنی جرم مأقارب  
س (۱۰) آہوی مشکین بآسانی نی آید بدمام پوای را مشوق فلک گفتہ موزون و مناسب  
کند آور دن خوبان نو خدا مکمل است پذار و بخیال ما یہ سد کہ از آفتاب دپ تو آفتاب ہم  
رایکا متوجه ہو مار (۱۱) آہو دام میں آنما۔ مراد باشد و پر تو آفتاب را فارسیان آفتاب  
آہو بره اصطلاح - بقول صاحب شند گرفته اند کہ گذشت و آفتاب جستین ہم بڑی پر

ستتعلّم است و بجا لیش مذکور شد پس بصفت صاحب اندیختنی صدر مجلس و مهمن اول گرگی (جتن) که برای پرتو آفتاب مخصوص است ذکر این نکرده اند حواله مخفی نداد چنانکه عادت فارسیان آنرا آهوره فلک گفتہ باشد یعنی آهوره اوست و نه نسخه کلامی مؤلف گوید که اگر واو که تعلق فلک وار یعنی از فلک بزرگ جسته است اضافت و سیم و سیوی زرم صاف کنیم کنایه شبیت معنی روم مخفی مباد که مهندسین برج محل از مشتوق تو ان گرفت آما برای صدر مجلس را بجمل پرده تسلیم کرده اند و برده بچه گویند است و مهمن قابل خوار است اگر بلی اصطلاح چارم و مطلق آهوره معنی آهور بچه هم گذشت است پس فقط آهور که آواز ملیند است از آواز ملیند برج محل را آهور بچه فلک گفتہ شبیه است مجلس) صدر مجلس گیریم من و چه جادار و کامل هم با عقباً رصورت و هم با عقباً رسیش مهمن را بدین لحاظ (آهوری زرم یا آهور زرم (اردو) آفتاب یاد حوب - آهور چیخ تو ان گفت که فارسیان آهور یعنی غزال با هم بقول امیر جو (آهور فلک) پر فرمایا ہے آفتاب (مهمن دشت) صحراء گفتہ اند زیرا که زوشان دست سے کنایہ ہے (فارسی) اردو میں متتعلّم (صبا) و صحراء من چیزی صفات آهور خوار آن نیت و اصم تزویر میں کیونکروں روشن ہوا سیر فرا ہو که آنرا اطن آهور گویم - باقی حال معاصرین بامان چیخ ہون میں صید فلک کیا روکیں (۲) برج هم آهور زرم مهمن را گویند (اردو) مهمن - بقول صاحب انصفیه (الخط محل پر) ہمان بقول انصفیه (فارسی) اردو میں متتعلّم نذکر محل - بقول صاحب انصفیه (الخط محل پر) ہمان کا پہلا برج جو نیٹھے کی شکل کا ہے - ذکر مرتب - از دمه (معنی زرگ و مهمن) معنی نہ آهور زرم اصطلاح بفتح موحدہ بقول و شخص غیر جو کسی کے گھر آگرا ترے نہیں ہیں

آنے والا۔ مدعو۔ ہماری راستے میں ہجان کا معنی اول و بیش استعارات و مرگیات معنی  
ماخذ سنسکرت کا لفظ ہے جس کی معنی بزرگ دو مراد ذکر کردہ و نسبت معنی اول فرماید کہ زوی  
کے ہیں ہم ماخذ کی کامل تحقیق فارسی کے لفظ از مقرن کو سمجھ آہو شبیہ باشد و خانہ گنج برپی  
ہست کہ در ان ٹکلہما مانند پامی آہو ساختہ ہجان پر کریں گے۔

(الف) آهوبایی | (اصطلاح) بقول صاحب جامع پا بر هان متفق و صاحب شمس  
بر هان با بای فارسی بالف کشیده و تجاتی زوار ابانا صرسی اتفاق بہار نسبت معنی دوم  
و (۱) خانه شش پهلو و خانه متفرش و مجع بری درست گوید که معنی تیردو باشد و باشد  
و (۲) کنایه از تند و تیردو دین صاحب ناصر امیر خسرو که گذشت سند و یگر هم پیش کند  
گوید که با اصطلاح بنا یان خانه شش پهلو را که خود از یک کلک آهوبای چند ان نافه او  
و آنرا پا آهوبی خواهد و خانه بود که به مجع رزید پنکه بر یک نافه سند آهوند هناف آهوبی  
نقاشی کرده باشد صاحب جهانگیری در تیردو تیر فرماید که با اصطلاح بنا یان خانه شش پهلو  
معنی کرده و از ابوالفرح روئی که در صفت خانه که بکل پایی آهوسازند مؤلف گوید که از سند  
نفته سند آورده (مله) ای مبارک بنا یان امیر خسرو که بالام ذکور شد استغان . . . .

پا می پا آهولی نامنها و در توحید ای پرداز خیر شر اب آهومایی کردن معنی تیز روکردن  
مله زان بساط دوان آهوم خاصه پر کرد همچشم پیدا مشود پس محجب از حق تین زبان دان کد د آهوم  
دو انش آهوم پا می پا صاحب سرو رسی برخی اول پا را ذکر می کند و معنی مصدر رسی اتفاق و قیرو ویمه  
قلعه و صاحب رشیدی بدل مفردات ذکر را با او متعلق سازند و بیار محجب از صاحب بجهت

کہ ہمین شدرا نقل ہم کند و در پا لغری با انہا ست شد است مصحاب اند گو یکہ صراوف آہو  
وجہ تحریک ہو پار معنی اول ہیں باشد کہ خانہ تک ملکاہ ابست ہمین معنی (ظہوری سے) بکند  
ومقرن شکل سُم آہو دار دو د معنی د و م تیر رو ملکاہ ۲۰ ہو چشم ہ بند بر پای دل نہاد و  
بمحوا آہو (اردو) (الف) شش پہلو مکان متنا لذ اشت پر منیر (۵) راشم زان شوخ آہو  
آصفیہ نے شش پہلو پر لکھا ہے کہ (فارسی) میڈ ملکاہ پگوشہ چشمی منودار دو رو گفت آہو  
اردو ہمین متصل متس شش گوشہ۔ چکو گذشت مؤلف گو یکہ فارسیان آہو چشم  
اور لفظ متس پر لکھا ہے کہ (عربی) اردو ہن شاہ دوشاد استعارہ کردہ اند چنانکہ بلفظ اہم  
متصل شش پہلو۔ چکو نیا۔ چھے ضلعون کی گذشت د مرد ک چشم کسی کہ مکان چشم کسی کہ  
شکل پس متس مکان بھی کہ سکتے ہیں اب سرگمین باشد از آہو چشم گو یکہ فارسیان آہو چشم  
تیر دوڑنے والا۔

**آہو پستی** [اصطلاح۔ یقoul بھر کنایہ باشد] از مطلق مشوق است ما بر عینی سفہم لفظ آہو  
از کمال محبت شکار صاحب اند وغایاث با خصاحت این کردہ ایمپ تو مش راو صفت  
بھر مشق را رد و فکار کی است۔ شکار کا خوب مشوق من وجہ دخل کردن مصالکہ مدارد  
**آہو چشم** [اصطلاح۔ یقoul بھار کنایہ از اما آہو چشم ا مطلقًا معنی مشوق متوجه گفت  
مشوق متوجه کہ با عشق انس نگیر و چنان کہ قابل غور است عموماً عادت شاہان است  
صاحب گو یکہ (۵)، عین کافر مشود و روز آہو کہ مختلف عشق می باشد وزو د موافق بیشتر  
چشم ان فنا فہر را بوی ازین واقعہ چون سیر پس با صفات حسن شان صفت بیکارانگی ہم

خاصہ شاہان است۔ شرای فرس کے درست ان وجوہ ان رعناء را باشد کہ افی بہا محترم  
کلام خود یعنی در شعار بالا بی اختنائی و بی اعتمادی فارسیان خرام گپت راست عال کردہ اندھیا  
شاہزادگر کردہ اندھا آہو پی مناسبتی دار دلکین ما اگر این رکشان کشان مقصود پیغم تو ایم  
آہو پی با تو حش معشوق مخصوص نباشد بلکہ صفت کہ آہو کی کہ خرام دار یعنی آہوی ناز رفاقت  
چشم است بوجوہ خاص کہ بالا ذکور شد وندی فارسیان آہو راست عال کردہ اندھیا  
کہ پید آہواز خصم گذشت موید قول ہاست و چنانکہ بمعنی منحصر آہو گذشت پس آہوی ناز  
نماید ما ان لہا ہون گاہ، ہم مشود کہ می آید (اردو) رفاقت کنا یہ از شاہزاد و پار است ہمچو (آہوے  
و سیخوا آہواز خصم)  
**آہو خاصی** | استعمال صفت و دانہت کے ناز رفاقتی ہرگز نباشد بلکہ تو حش است۔

کہ آہو رامی خایند سداں بمعنی دو مرین مصور است (آہوی خرام) خبر میدہ کہ  
گذشت (اردو) ہرن کو چاہئے والا در زمینے مقصود از طبی و غزال نباشد پس آہو خرام  
کی ایک صفت ہے۔

آہو خرام | استعمال - بقول صاحب تند (اردو) وہ آہو جو لمحیں ہے۔ کتنا یہ ہے یا  
بحوالہ منظر العجائب بجا ہی مجہہ مکسور از اسمای او میشوق سے پس آہو خرام کا اردو ترجمہ  
مشوق است و یگر سی ذکر این نکرو وندی لمحیں لمحیں کرنے والا شون۔

از نظر ما ہم گذشت مخفی بہادر کہ خرام بالکل غفت دلف آہو دل | اصطلاح - بقول بہا

فارسی است بمعنی رفاقت بناز چنانچہ خوبان و بمعنی شترول باشد او از قاسم انور سندا اردو

گر صید عشق خواهی آهودی مکن نه همراه عشق  
وارد و از طرز زنگار و شکارش اطمینان می باشد  
باش که شیر سیست و شکاره صاحب اند هم پس اطمینان شیر تعالی و دلی آهود است بنابرایه  
با بهار اتفاق وارد مخفی می باشد که فارسیان شتر ما آهود را معنی دو دل و پریان دل گیریم  
دل، را کنایه از کینه و رونا مردگفتة اند کذا فی نه شتر دل و از ند پیش کرد و بهار.....

البحر) و صاحب بران گوید که معنی بد دل داد، آهودی پیدایی شود نه آهود  
کینه و رویی دل و نامر دار نخ) پس بخیال ما این اختلاف نظری است که بر معنی هم اثر  
آهود را شتر دل گرفتن درست نباشد بلکه اند و حق نیست که چون باستنا و کلام فاهم

آهود دل معنی دو دل یعنی متزو د و پریان شتر  
که وحشت او مثل دیگر چار پایان زدن نیرو دو و اند دیگر کسی ذکر این نکرده باشد که مازن

در صحراء هم توخش اداز دیگر جانوران بشیر است

پس و جهی نباشد که آهود را مراد ف شتر (نج) آهودی کرون ا معنی دو دل پریان

دل گیریم. در کلام فاهم انور آهودی - مقام شدن گیریم (اردو) را لفظ پریان داد  
شیر آمد و است و شیر بوجه دلاوری طینا پریانی (نج) پریان ہوتا۔

آهور ابکون ثالث وفتح رابع و مکون رای ہمکه بقول صاحب اند بحواله فرنگی فر

فارسی) (۱) معنی هر چیز غوب و پندیده و د(۲) نام شهری دیگر کسی ذکر این نکرده - اگر معنی  
اول را بقول صاحب اند تسلیم کنیم مرتب باشد از کلمات - آها - و بقول اند آنکه

ایست که بوقت خوش آمدن چیزی استعمال کنند که گذشت (پس کلمه در فارسی زبان معنی نه

و خداوند و دارندہ باشد و قسمی که با حکمه ترکیب یا بهم پرداش و روتا جو و بارور (کند) افی البران (پس داده اور) چیزی است که دارندہ آنها باشد یعنی چنین یکیه مردم آنرا دیده بخواهند اندش آنگونه که از کثرت استعمال الف خذف شده داده اند (اردو) (۱) مرجع اور پنده یده چنین (۲) ایک شہر کا نام -

**آهوری** [لقول صاحب بران و تاصری و جامع با او و مجهول بر وزن لا، هوری] معنی خردل باشد و آن دو ایست بیان تند و تیز صاحب محیط گوید که لقول یوسفی این اسم فارسی خردل باشد - صاحب جهانگیری فرماییکه بایمی مضموم و با او مجهول و در کسرو بای معرف خردل (شهاب طلحه در صفت اسپ گوید) وقت جریبتن چو آهوریست تند پنگاه بر فتن چو آهوریست تیز پن صاحب محیط بر لفظ خردل نوشته که این اسم عربی و در سرایانی خردل او و فارسی پسندان گرد - اسپندان خوش و در انگلزی شرط و پنده دی رانی و آهوری - سفید و سرخ - بری و بتانی مشوه تخم بیانیست که با دهنیست و حدت با شکر گرم و خشک در آفرسوم و لقول شیخ تا چهارم و لقول شارع گازرونی در درجسوم و مائل بسوی چهارم بری خاد تراز بتانی و آن لطف و محلل و طوبات دماغی و مهده و ساراعضا - احاسن منافع بسیار دارد بشیر پا غل بدن و اوجاع بغمی سودا و خصوصاً اسنجه از احتراق لخته محمل بخرونچ از قعر بدن بسوی سطح او و اشاره آن محدث غم و بیب تخفی میباوکد آه اور صاحب آنها باشد یعنی کسی که آنها کشد و یا می نسبت زیاده کرده کرده نسبت به صاحب آه شد و بصفاتی و اثری که از استعمال این تعلق دارد این را آهوری نمی

کہ محدث غم است وغیرہ ماز قصر بدن بسوی سطح کشد (اردو) رای القول صاحب آصفیہ (ہندی) اسم منش خردل کا ترجمہ ایک قسم کی برسون سپندان سینی مفراجا چوتھے درجہ میں گرم ذمہ دشک۔

**آہور** القول صاحب اندسکون ثالث فتح رابع و سکون زای ہو ز بحوالہ فرنگ فرنگ نامہ تیراندازی معروف۔ و یہ کسی ذکر این نکر د (اردو) ایک تیرانداز کا فارسی نام۔

(الف) **آہوسین** اصطلاح صاحبنا وہ گھوڑا جس کا پیٹ مثل ہرن کے ہو۔  
 (ب) **آہوکم** پہار عجم و اندگو آہو کردن ( مصدر اصطلاحی) صاحب  
 کہ (۱) ہر دو از صفات اسپ است و بعضی آصفی ذکر این کروہ از معنی ساکت مؤلف راز عیوب دی می شمارند و چین شہرت دار گوید کہ حرف نہادن و قائم کردن عیبت  
 ولیکن بدین معنی مستند یافتہ شدہ صاحب چنانکہ حسن و ہلوی گوید (۲) خود از کیا کد  
 اند نسبت الف سندی آور وہ و بحوالہ امنظر تھا آہو پائی چند ان نافہ اور زیوڑ کہ ہر کیک نا  
 گفتہ کہ (۳) آہوسین از اسمای مشوق نیز اند صد آہو کند ہر ناف آہو را پ (اردو) یہ کیا  
 دل (۴) آہوسین ضر غامم بر کیوان مش خوش آہو گان استعمال۔ القول صاحب سیئر  
 فرض خارا دل و سدان چکر دین ستم و اہن و اند بکاف فارسی آہو برگان بغی بچگان آہ  
 (اردو) رالف) وہ گھوڑا جس کے پچھے مثل صاحب گوید گوید کہ پفتح و او و کاف فارسی  
 ہرن کے بھرے ہوئے ہوں۔ بعض فارسیو آہو برگان و آہو بچگان و فرماید کہ این لفظ جمع  
 نے آہوسین مشوق کا نام رکھا ہے (ب) مصغر باشد ای جمع آہوک در شعر خزن

انچہ این راز کیب اضافی گفتہ است و کان (آہوگان) شد و رین صورت فتح دا و ہمہ با  
را ب مخفی صدیں گھان بردہ و اذکان آہو ماند و کاف فارسی ہم و مخفی آہو بچان نیز۔  
باع گرفته البته درین لکھت است۔ رسولم۔ اجمال پسندی ہر سہ محققین فضیلت و اشت  
کان آہو راغ است نہ باع زیرا کہ آہو خوشی  
بر تصریح صاحب مؤید فا فہم (اردو) ہن  
است (اتھی) صاحب کشف ہم فتح دا و کاف  
کے بچے۔ ذکر۔

**الف) آہو گذشت** (مقولہ) بقول  
صاحب بحر معنی وقت کارنا مدد و فرست  
مؤید این راجمع مصخر نوشہ و تصنیف آہو۔ رفت دخان آرزو در چراغ ہایت فرمایکہ  
آہوک گفتہ پس اگر بر لفظ (آہوک)، الف نو این کتابی ہا شد از انکہ فرصت رفت چنان کہ  
جمع زیادہ کنیم (آہوگان) شہ بکاف عربی  
ولقوعش کاف فارسی باقی نماند و ہر چهار نیز  
را بر کاف فارسی اصرار است حقیقت گذشت  
کہ بر لفظ آہو ہای تصنیف زیادہ کنیم (آہوہ)  
شد (صاحب حسن و قواعد و اقسام ہای ہن) از پیش رفتم تبسم کرد و گفت آہو گذشت پی  
ہی تصنیف ہم ذکر کردہ (چون غزالہ و بزرگالہ و  
گوسالہ ہرگاہ بردا آہو) الف و نون جمع اور  
ہم گذشت۔ صاحب اضافی از ہمین مقولہ  
بعقادہ فارسی ہای ہو ز بکاف فارسی بدل خواہ دب، آہو گذشت [پیدا کردہ است کہ چاہو

از معنی وقت از دست رفتن باید گرفت (ارو) آہو گیر پا شاد این بلطفاً آهوجم گذشتہ اارو (الف) وقت گزر گیارب وقت گزر جانا - بقول آصفیہ نکته چینی کرنا - خرد گیری کرنا - معاورہ ارد و مین نکته چین کو آہو گیر کہتے ہیں وقت ہاتھ سے جانا -

**آہو گرفتن** | ( مصدر بحثلاجی ) بقول صد ( دیکھو امیر الانعامات ) ( وزیر س ) بندھیا ہی

بمحرب گیری کردن صاحب آصفی ذکر این غیرے مضمون غزال ششم کا ۹ اس میں اب کروہ از معنی ساکت صاحب ائمہ بحوالہ فرنگ شاخین نکالے کہدو آہو گیر کوپ ریاضخ ۸ فرنگ فرماید کہ عیب گرفتن است ( امامی ۸ ) کچھ نہیں پر و مجھے دشمن اگر ہے عیب چڑھ از من سکیں ورین شکیں سوا دھگر خطا ی رفتہ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا پ

**آہون** | بقول پہان و ناصری وجہانگیری ورشیدی و سروری بروزن قارون خش

ولقب را گویند ( اصر خسر و س ) منگرسوی حرام و جز حق شنو پتا ہر دزدسوی نقد تو آہون پر حکیم اسدی و صفت نقشبندی زمان ایران گوید ( ۲ ) آہون زدن در میں باشتا ب پیکتر روندی زماہی در آب پہان بارہ سرتاسر آہون زدن دنگون بارہ ب روی ہامون زدن ( دقیقی ۲ ) خوبی گرش پر بنیاد بیشک پ خواهد اندر زمین بیارد آہون پر حکیم اسدی ۲ پی بارہ سرتاسر آہون زدن دنگون بارہ بر روی ہامون و صاحب مؤید فرماید کہ آہون نقشبندی سوراخی است کہ در دیوار روز میں کنٹہ و بقول صاحب جامع نقشبند و خند و غار مؤلف گوید کہ این لغت دری است صاحب دری و پلہوی ذکر این کروہ و در معنی باحققتین بالا مشق سنجیاں ماما خدا این کلمہ آہ باشد

گہہ با کلمہ وتن مرکب شدہ۔ آہون شد۔ وَنْ قَوْل صاحب بہان نفتح اول و سکون ثانی شبہ و نظریہ و متند۔ پس (آہون) معنی ہا بانتد آہہ باشد یعنی چنانکم عز آہ سوراخی در وہن پیدا شود و یعنی وہن کشادہ می شوہ چنان سوراخی در دیوار پیار مین از نقیب پیدا شو دپس در رای ما (آہون) نفتح وا در بروزن چاہ کن صحیح باشد از هر جما را سناد بالا در سکه تما شفرا اول را ہکن نفتح الف در دا و ہم تو ان خواند زیرا کہ رآہہ بالمد و نفتح ہر دو آمدہ آما در شعر جما رام رآہون با پاون قافیہ شده است و بر الف محدودہ و سکون و او شہی باشد و باشد کہ فارسیان لکھتے استعمال و او مفتوح راسکن کردہ باشد و الہا عالم۔ مخفی مباد کہ صاحب خزانہ آہون را نقیب زمین خاص کردہ است و نقیب دیوار را بفارسی <sup>نغم</sup> گفتہ نغم لغت ترکی است ہر دو را شامل چنانکہ نقیب در عربی (اردو) سینہ حصہ قبول صاحب خزانہ وہ سوراخ جو چور دنے دیوار میں کیا ہو آپ ہی نے سر زنگ پر لکھا ہے کہ وہ سوراخ جو زمین میں کیا گیا ہو اور اسکا سلسلہ کسی دوسرے مقام پر ظاہر ہوا ہو۔ یقُول صاحب آصفیہ (نقیب) (عربی) اردو میں مستعمل۔ اسم موٹہ۔ دیوار میں گھٹا چور نامہ سر زنگ لگانا۔ آپ ہی نے سینہ حصہ اور سر زنگ دونوں کو (موٹہ) کہا ہے۔ اور لغت ہندی فرماتے ہیں کہ سینہ معنی سوراخ دیوار جو چوری کی غرض سے کیا جائے۔ پہہ لفظ سنکرت (سنہی) ہج خلاسہ ہے اور سر زنگ زمین کے نیچے بنایا ہوا راستہ صاحب سالخ نے سر زنگ کو لغت سنکرت کہا ہے۔

**آہون آور دن استعلال، معنی نقیب و زمین کردن مسداہن بر لفظ آہون انکلام**